سیمون ڈی بووا / ترجمہ یونس خان (پاکستان)

شعور کی عمر

کیا میری گھڑی رک گئی ہے؟ نہیں۔ لیکن اس کی سوئیاں تو گھومتی ہوئی محسوس نہیں ہوتیں۔ ان کی طرف دیکھو اور کسی اور چیز کے متعلق سوچو۔۔۔ کسی بھی اور چیز کے متعلق: گزرے ہوئے کل کے متعلق: انتظار کے اعصابی دباؤ کے باوجود، ایک پرسکون، عام سا، روانی کے ساتھ گزر جانے والا دن۔ نرم خو بیداری۔ آندرے ایک عجیب وضع کے ساتھ مڑ کر بستر پر لیٹا ہوا ہے، اس کی آنکھوں پر پٹی ہے، بچے کی طرح اس کا ایک ہاتھ دیوار کے ساتھ دبا ہوا ہے، جیسے وہ الجھن اور نیند کے دباؤ میں ہو، اس کی ضرورت ہے کہ وہ دنیا کی ثابت قدمی کی جانچ کر سکے۔ میں اس کے پلنگ کے کنارے پر بیٹھ گئی، میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"آٹھ بج گئے ہیں"

میں لائبریری میں ناشتے کی ٹرے لے گئی: میں نے ایک کتاب اٹھائی جو کل ہی آئی تھی۔۔۔ میں پہلے ہی سرسری انداز میں اس کے آدھے صفحے پڑھ چکی تھی۔ کتنی بور ہے، اس سب میں ابلاغ نہیں ہو پا رہا۔ اگر آپ واقعی چاہتے ہیں کہ اس کا ابلاغ ہو تو کسی نہ کسی طرح آپ اس کا انتظام کرو، بے شک، ہر شخص کے ساتھ نہ سہی کم از کم دو یا تین لوگوں کے ساتھ ہی سہی۔ کبھی کبھی میں آندرے کو اپنے موڈ کے متعلق نہیں بتاتی، غم، غیر اہم تفکرات: یقیناً اس کے بھی اپنے کچھ راز ہوں گے: لیکن مجموعی طور پر ایسا کچھ نہیں ہے جو ہم ایک دوسرے کے متعلق نہیں جانتے۔ میں نے چین کی چائے کو انڈیلا، گرما گرم اور تیز۔ ہم نے اپنی اپنی ڈاک دیکھتے ہوئے اس چائے کو پیا، جولائی کے سورج کا کمرے میں سیلاب آ رہا تھا۔ بے شمار دفعہ ہم ایک دوسرے کے آمنے سامنے اس چھوٹے میز پر بیٹھے ہوں گے سامنے رکھے گرما گرم تیز چائے کے پیالوں کے ساتھ؟ ہم کل صبح پھر ایسا ہی کریں گے پورا سال کریں گے۔ اگلے دس سال کریں گے۔۔۔ یہ لمحہ میٹھی سی نرم یاد اور دل لگی کے ایک وعدے کے قبضے میں ہے۔ کیا ہم تیس سال کے ہیں یا ساٹھ کے ہو گئے ہیں؟

آندرے کے بال سفید ہو گئے تھے جب وہ ابھی جوان ہی تھا: ابتدائی عمر میں برف جیسے بال، اس کی جلد کی واضح تازگی پر زور دیتے تھے، وہ خاص طور پر وجیہہ نظر آتا تھا۔ وہ ابھی بھی وجیہہ نظر آتا ہے۔ اس کی جلد سخت ہو گئی ہے اور اس پر جھریاں پڑ گئیں ہیں۔۔۔ بوڑھا چمڑا۔۔۔ لیکن اس کے چہرے اور آنکھوں میں مسکراہٹ کی چمک موجود ہے۔ فوٹو گراف البم اس کے خلاف کہہ سکتی ہے، جوان آندرے کی تصویر اس کے موجود چہرے کی تصدیق کرتی ہے، میری آنکھیں اسے کسی عمر سے بھی منسوب نہیں کرتیں۔ ایک لمبی عمر ہے جو خوشیوں سے، آہوں سے، جھگڑوں سے، بغل گیر ہونے، اعترافات کرنے، خاموشیوں اور دل کی اچانک تیز ہوتی ہوئی دھڑکنوں سے بھری ہوئی ہے: اس سب کے باوجود تو ایسے لگتا ہے کہ جیسے وقت تو آگے بڑھا ہی نہیں ہے۔ مستقبل ابھی بھی لامنتہا تک پھیلا ہوا ہے۔

وہ کھڑا ہوا۔ "میں امید کرتا ہوں کہ تمہارا کام ٹھیک چل رہا ہو گا" اس نے کہا۔

"تمہارا بھی" میں نے جواباً کہا۔

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اس طرح کی تحقیق میں بہت سارے ایسے مواقع آ جاتے ہیں جب اہم پیش رفت نہیں ہو پاتی۔ جس طرح وہ کام کرنے کا عادی ہے وہ اسے خوش دلی سے قبول نہیں کرتا۔

میں نے کھڑکی کھولی۔ پیرس، موسم گرما کی شدید گرمی سے نڈھال۔ اسفالٹ اور آنے والے جھکڑ کی بو۔ میری آنکھیں آندرے کا پیچھا کرتی ہیں۔ ممکن ہے یہ ان لمحات کے دوران کی بات ہو جب میں نے اسے غائب ہوتے ہوئے دیکھا، وہ میرے لئے موجود ہے بہت زیادہ وضاحت کے ساتھ: اس کا لمبا قد چھوٹا ہو گیا ہے، اس کا ہر قدم واپسی کی راہ کے نشان بنا رہا ہے: وہ غائب ہو گئے ہیں اور گلی سنسان محسوس ہو رہی ہے: لیکن دراصل یہ توانائی کا میدان ہے جو اسے میرے پاس واپس آنے کے لئے اس کی قیادت کرے گا، اس کی قدرتی عادت کے عین مطابق: اس کی موجودگی کے مقابلے میں، میں اسے زیادہ یقین کیساتھ حرکت کرتا ہوا دیکھتی ہوں۔

میں کافی دیر تک بالکنی پر رکی رہی۔ میں نے اپنی چھٹی منزل سے بہت زیادہ پھیلے ہوئے پیرس کو دیکھا، سلیٹ سے ڈھکی چھتوں پر اڑتے ہوئے کبوتروں کے ساتھ، وہ جو پھولوں کے گملے لگتے ہیں دراصل چمنیاں ہیں۔ سرخ یا پیلی کونجیں۔۔۔ پانچ، نو، دس: ان میں سے میں دس گن سکتی ہوں۔۔۔ آسمان کے برخلاف ان کے آہنی بازوؤں کو پکڑ لو: دائیں طرف دور میری نظریں ایک عظیم بلند دیوار کے مقابل ٹکراتی ہیں جس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ہیں۔۔۔ ایک نیا بلاک: میں مخروطی شکل کے مینار دیکھ سکتی ہوں۔۔۔ حال ہی میں لمبی عمارتیں تعمیر ہوئی ہیں۔ ایڈگر کوئینٹ بلیوارڈ کے حصے میں درختوں کی قطار میں کب سے کاریں کھڑی ہیں؟ لینڈ سکیپ کے نئے پن کو میں دیکھ رہی ہوں اور یقیناً اسے گھور کر دیکھ رہی ہوں: مجھے یاد نہیں ہے میں نے پہلے بھی اسے دیکھا ہو۔ میں دو تصویروں کو دیکھنا چاہوں گی، پہلو بہ پہلو آگے اور پیچھے ایک ترتیب کے ساتھ تا کہ میں ان میں عدم تفاوت کی وجہ سے حیرت کا اظہار کر سکوں۔ نہیں: واقعی نہیں۔ دنیا اسے خود وجود میں لاتی ہے ایک ابدی وجود کی صورت میری آنکھوں کے سامنے: میں اتنی جلدی اس کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں عادی ہو جاتی ہوں یہ مجھے تبدیل ہوتے ہوئے محسوس نہیں ہوتے۔

کارڈ انڈیکسز اور سادہ کاغذ میرے اندر خواہش پیدا کرتے ہیں کہ میں کام کروں: پر میرے دماغ میں الفاظ ناچ رہے ہیں جو مجھے ارتکاز سے روک رہے ہیں۔ آج شام فلپ یہاں موجود ہو گا۔ وہ تقریباً ایک ماہ سے دور ہے۔ میں اسکے کمرے میں گئی۔ کتابیں اور کاغذ ابھی بھی ادھر اُدھر بکھرے پڑے ہیں۔۔۔ ایک پرانا سرمئی سویٹر، بنفشی رنگ کے پاجاموں کی ایک جوڑی۔۔۔ میرے دل میں چاہت ہی نہیں تھی کہ میں اس کمرے کو ترتیب دے سکوں مزید یہ کہ میرے پاس فارغ وقت ہی نہیں تھا، نہ ہی میرے پاس پیسے تھے: اور شائد اس لئے بھی

کہ میں یہ یقین کرنا نہیں چاہتی تھی کہ فیلپ نے میرے ساتھ تعلق ختم کر چکا ہے۔ میں لائبریری میں واپس گئی جو کہ گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے بھری ہوئی تھی، ایسا ہی تازہ اور سادہ ذہن پر اثر جیسے بہت سارا سلاد ہو۔ میں حیران ہوئی کہ میں نے کبھی ہی اس اپارٹمنٹ کو خالی اور اداس تصور کیا ہو۔ یہاں کسی چیز کی کوئی کمی نہیں تھی۔ میری آنکھیں خوشی سے دیوان پر پڑے تکیوں پر گھومنے لگیں، کچھ سادہ رنگ، کچھ شوخ: پولینڈ کی گڑیا، سلواکیہ کے ڈاکو اور پرتگال کے مرغ تمام اپنی اپنی جگہ پر موجود تھے، اتنے ہی اچھے جتنا سونا۔ فیلپ یہاں آئے گا۔۔۔ کوئی بھی کام کرنے کے لئے میں تو ابھی بھی خسارے میں ہوں۔ اداسی رونے سے دور بہہ سکتی ہے۔ لیکن خوشی کی بے صبری۔۔۔ اتنی آسانی سے اس سے چھٹکارہ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

میں نے ذہن بنایا کہ باہر جاؤں اور موسم گرما کی گرمی میں سانس لوں۔ سرمئی فیلٹ ہیٹ اور نیلگوں سبز رنگ کی برساتی اوڑھے ایک لمبا نیگرو مردہ دلی سے راستے کو صاف کر رہا تھا: پہلے زمین کے رنگ کے الجیرین ہوا کرتے تھے۔ لنگر ڈوکنٹ بولیوارڈ میں، میں عورتوں کے ہجوم میں گم مل گئی۔ جیسا کہ میں کبھی بھی صبح کے وقت گھر سے باہر نہیں گئی، مارکیٹ میں میرے لئے اجنبی ہوا تھی (صبح کی بے شمار مارکیٹیں، بے شمار آسمانوں کے نیچے)۔ ایک چھوٹے قد کی بوڑھی عورت لنگڑاتی ہوئی ایک سٹال سے دوسرے سٹال کی طرف لپک رہی تھی، اس کے چھدرے بالوں کو احتیاط سے کنگھی کیا گیا تھا۔ اس کے ہاتھ کی گرفت میں اس کی خالی ٹوکری کا ہینڈل تھا۔ اپنی ابتدائی عمر میں میں کبھی بھی بوڑھوں کے لئے پریشان نہیں ہوئی تھی: میں انہیں ایسے مردوں کی طرح دیکھتی جن کی ٹانگیں ابھی بھی چل رہی ہوں۔ اب میں انہیں اس طرح دیکھتی ہوں۔۔۔ عورتیں اور مرد: جو میرے سے تھوڑے ہی بڑے ہوں۔ ایک دن میں قصائی کی دکان پر اس عورت کی طرف متوجہ ہوئی اس نے اپنی بلیوں کے لئے چھیچھڑے مانگے تھے۔ "اپنی بلیوں کے لئے!" اس مرد نے کہا جب وہ چلی گئی۔ "اس کے پاس کوئی بلی نہیں ہے۔ اس طرح کا شوربہ گوشت وہ اپنے لئے بنائے گی!" قصائی کے لئے یہ دلچسپی کی بات تھی۔ قبل وقت وہ سٹالوں کے نیچے سے بچے ہوئے ٹکڑوں کو چن رہی تھی اس سے پہلے کہ لمبا نیگرو ان سب کو صفائی کرتے ہوئے گٹر میں ڈال دیو انہیں چن لینا چاہتی تھی۔ ایک ماہ میں ایک سو اسی فرانک میں گزر اوقات کرنا: دس لاکھ سے زائد لوگ اسی حالت زار میں ہیں: تیس لاکھ لوگ شائد ان سے کم بد بخت ہوں۔

میں نے کچھ پھل خریدے اور کچھ پھول، میں بازار میں ٹہلتی رہی۔ ریٹائرڈ: ایسا لگتا ہے کہ جیسے ٹھکرا دیا گیا ہو، کسی کو سکریپ کے ڈھیر پر پھینک دیا گیا ہو۔ ایسے الفاظ میرے دل میں لرزہ طاری کر دیتے ہیں۔ فارغ وقت کا لمبا عرصہ مجھے خوف زدہ کر دیتا ہے۔ میں غلط تھی۔ مجھے وقت کو کندھوں سے ذرا دور کچھ وسعت میں تلاش کرنا چاہئے تھا: لیکن میں نے اسے ترتیب دیا۔ اور کتنی خوشی کی بات ہے کہ ضروری کاموں کے بغیر رہا جائے، کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں! اس کے باوجود وقتاً فوقتاً ایک بے کلی میرے اوپر چھا جاتی ہے۔ میں اپنی پہلی تقرری کو یاد کرتی ہوں، پہلی کلاس کو اور مردہ پتوں کو جو میرے وطن کی اس خزاں میں میرے پاؤں کے نیچے چرمرائے تھے۔ ان دنوں مجھے ریٹائرمنٹ غیر حقیقی لگتی تھی، بالکل موت کی طرح، اس وقت میرے اور اس دن کے درمیان وقت کا پھیلاؤ تقریباً دوگنا تھا جتنا کہ میں اب تک جی چکی ہوں۔ یہ ایک سال پہلے کی بات ہے جب یہ وقت آیا۔ میں نے تمام سرحدیں پار کر لیں لیکن وہ تمام سرحدیں کم واضح ہیں۔ یہ والی سرحد اتنی سخت ہے کہ ہے جیسے آہنی پردہ۔

میں گھر واپس آئی: میں اپنے میز کے ساتھ کرسی پر بیٹھ گئی۔ بغیر کسی کام کے اس دلکش صبح کو میرے لئے پھیکا ہونا چاہئے تھا۔ میں رک گئی جب ایک بجنے والا تھا تو یہ تو کچن میں میز بچھانے جیسا تھا۔۔۔ بالکل ملتی میں میری دادی اماں کے کچن جیسا (میں ملتی جا کر اسے دوبارہ دیکھنا چاہتی ہوں)۔۔۔۔ دیہاتی گھر کے میز، اس کے بنچوں، اس کے تانبے کے برتنوں، اور واضح شہتیروں کے ساتھ: اس فرق کے ساتھ کہ یہاں گیس سٹوو کی بجائے کلنگ رینج اور ریفریجریٹر ہیں۔ (یہ کون سا سال تھا جب فرانس میں ریفریجریٹر آیا؟ میں نے تو اپنا دس سال پہلے خریدا تھا لیکن یہاں یہ پہلے سے ہی معمول کی بات تھی۔ انہوں نے فریج کا استعمال کب شروع کیا؟ جنگ سے پہلے؟ یا فوری بعد؟ ان میں سے کچھ ایسی چیزیں بھی ہیں جواب مجھے یاد نہیں۔)

آندرے دیر سے آیا: اس نے مجھے بتایا کہ وہ واپس آ گیا ہے۔ لیبارٹری چھوڑنے سے پہلے اس نے فرانس کے نیوکلیائی ہتھیاروں کی ایک میٹنگ میں شرکت کی تھی۔

"کیا یہ ٹھیک جا رہا ہے؟" میں نے پوچھا۔

"ہم نے ایک نئے منشور کے الفاظ کا تعین کیا ہے لیکن میرے لئے تو یہاں کوئی ابہام نہیں ہے۔ اس کا باقی ساری تحریر پر کوئی زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ فرانسیسی تو لعنت ملامت بھی نہیں کرتے۔ بچاؤ کے متعلق، خاص طور پر ایٹم بم کے بارے میں۔۔۔ کسی بھی چیز کے متعلق۔ کبھی کبھی تو مجھے لگتا کہ میں دوزخ میں رہ رہی ہوں، کیوبا چلی جاؤں، یا مالے۔ نہیں، سنجیدگی سے، میں نے ایسا کبھی نہیں سوچا۔ یہاں یہ ممکن ہے کہ کوئی بھی شخص اپنے آپ کو کارآمد بنا لے۔"

"آپ اب کام نہیں کر سکتے۔"

"یہ کوئی بہت بڑی تباہی نہیں ہوگی۔"

میں نے سلاد، ہیم، پنیر، اور پھل میز پر رکھے۔ "کیا تم بھی اتنا ہی دل گرفتہ ہو جتنا کہ دوسرے؟ ایسا پہلی دفعہ تو نہیں ہوا کہ آپ لوگ مقبولیت حاصل کرنے میں ناکام رہے ہو۔"

"نہیں۔"

"پھر تو اچھی بات ہے؟"

"تم سمجھنے کے لئے انتخاب نہیں کرتیں۔"

وہ ہمیشہ مجھے کہتا کہ آج کل تمام نئے خیالات اس کے ساتھیوں کے طرف سے آتے ہیں اور یہ کہ وہ اتنا بوڑھا ہو گیا ہے کہ اب وہ نئی دریافتیں نہیں کر سکتا: میں اس میں یقین نہیں رکھتی۔"

اوہ، میں دیکھ سکتی ہوں کہ تم کیا سوچ رہے ہو۔" میں نے کہا۔ "میرا اس میں یقین نہیں ہے۔"

"تم سے غلطی ہوگئی ہے۔ یہ پندرہ سال پہلے کی بات ہے جب مجھے آخری خیال آیا تھا۔"

پندرہ سال۔ وہ کسی بھی ایسے بنجر دور میں سے پہلے نہیں گزرا تھا جو اتنی طویل مدت تک جاری رہا ہو۔ لیکن وہ اس نقطے پر پہنچنے سے پہلے ہی یہ اخذ کر چکا ہے، کوئی شک نہیں کہ کسی تخلیقی کام کی تحریک کے لئے اس قسم کی ایک وقفے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مجھے فرانسیسی شاعر ویلیری کی کچھ سطریں یاد آ رہی ہیں فرانسیسی میں:

خاموشی کا ہر ایٹم
موقع ہے ایک پکے ہوئے پھل کا

غیر متوقع پھل تصور سے پیدائش تک کے ست دور میں ہی ملے گا۔ وہ مہم جس کا جذباتی اشتراک میں نے کیا ہے وہ ابھی پوری نہیں ہوئی۔ یہ مہم اپنے شکوک، ناکامی، کسی پیش رفت کے نہ ہونے کی اداسی، پھر روشنی کی جھلک، ایک امید، ایک مفروضہ جس کی تصدیق ہو چکی ہو، کے ساتھ: پھر ہفتوں اور مہینوں کی فکر مند ثابت قدمی، کامیابی کا نشہ۔ مجھے آندرے کے

کام کی زیادہ سمجھ بوجھ نہیں ہے لیکن میرا ضدی اعتماد اس کی روح میں دوبارہ جان ڈال دیتا ہے۔ میرا اعتماد ابھی بھی متزلزل نہیں ہوا۔ میں کیوں نہ اس کا اظہار اس سے کروں؟ میں کبھی یقین نہیں کروں گی کہ میں دوبارہ کبھی اس کی آنکھوں میں دریافت کی بخار زدہ خوشی دہکتے ہوئی نہیں دیکھوں گی۔ میں نے کہا" یہاں ثابت کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے کہ تمہیں تمہارا ہوا کا دوسرا جھونکا نہیں ملے گا"

"نہیں، میری عمر میں ہر شخص ایک دماغ کی عادت رکھتا ہے جو قوت اختراع میں رکاوٹ بنتی ہے۔ اور میں سال بہ سال زیادہ بے خبر ہوتا جا رہا ہوں۔"

"میں تمہیں اب سے آنے والے دس سالوں کی طرف توجہ دلاؤں گی۔ تم شائد ستر سال کی عمر میں اپنی بہترین دریافت پالو۔"

"تم اور تمہاری رجائیت پسندی: میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ایسا نہیں ہوگا۔"

"تم اور تمہاری قنوطیت!"

ہم مسکرائے۔ اس کے باوجود کہ یہاں مسکرانے کے لئے کچھ موجود نہیں تھا۔ آندرے کی ہزیمت کی کوئی جائز بنیاد نہیں تھی۔ اس بار اس کی منطق شدت میں کمی آئی ہے۔ یقین مانیے، فرائیڈ نے اپنے ایک خط میں کہا تھا کہ کچھ لوگ ایک خاص عمر میں جا کر کچھ نیا دریافت کرنے کے اہل نہیں رہتے اور یہ بہت دکھ کی بات ہے۔ لیکن اس وقت وہ آندرے سے عمر میں بہت بڑا تھا۔ بہر حال یہ انتہائی اداسی اب بھی مجھے غمگین کرتی ہے، اگر چہ اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ آندرے اس کو کیوں جگہ دیتا ہے کہ وہ ایک عمومی بحران کی حالت میں ہے۔ یہ مجھے حیران کرتا ہے، لیکن معاملے کی سچائی یہی ہے کہ وہ اس حقیقت کو قبول نہیں کر پارہا کہ وہ ساٹھ سال سے تجاوز کر چکا ہے۔ یہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے پاس ابھی بھی دل کو خوش کرنے کے لئے بے شمار چیزیں موجود ہیں: لیکن اس کے پاس نہیں ہیں۔ پہلے تو وہ ہر چیز میں دلچسپی رکھتا تھا: اب تو سب سے بڑا کام ہی یہی ہے کہ اسے کھینچ کر لے جایا جائے کسی فلم یا کسی نمائش کے لئے یا کسی دوست کو ملنے جانے کے لئے۔

"کتنے دکھ کی بات ہے کہ اب تمہیں سیر کے لئے جانا اچھا نہیں لگتا۔" میں نے کہا۔

"یہ دن بہت پیارے ہیں! میں ابھی سوچ رہی تھی کہ ملی واپس جانا اور فانٹین بلیو کے جنگل میں جانا میں نے کیسے پسند کیا ہے۔"

"تم ایک حیران کرنے والی عورت ہو۔" اس نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"تم سارے یورپ کو جانتی ہو لیکن اس وقت جو تم دیکھنا چاہتی ہو وہ تو پیرس کے مضافات میں ہے!"

" کیوں نہیں؟ چارتو کا چرچ بھی کم خوب صورت نہیں ہے کیونکہ میں قدیم یونانی شہر ایکرو پولیس تک جا چکی ہوں۔ "

" بالکل ٹھیک۔ یونہی چار یا پانچ دن کے لئے لیبارٹری بند ہوتی ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہم کار میں ایک لمبا سفر کریں گے۔"

ہمارے پاس وقت ہے کہ ہم ایک سے زائد بار جا سکتے ہیں کیونکہ ہم اگست کے آغاز تک پیرس میں رہیں گے۔ کیا آپ جانا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا" صبح اتوار ہے۔ تم فارغ نہیں ہو!"

"نہیں یہ افسوس کی بات ہے۔ تم جانتی ہو شام کے وقت نسلی امتیاز کے متعلق پریس کانفرنس ہے۔ انہوں نے مجھے کاغذوں کا پورا ایک پلندہ دیا ہے انہیں میں نے ابھی تک دیکھا نہیں ہے۔"

سپین کے سیاسی قیدی؛ پرتگالی زیر حراست؛ ستائے ہوئے ایرانی؛ کانگو، انگولا، کیمرون کے باغی؛ وینز ویلا، پیرو، اور کولمبیا کے مزاحمتی جنگجو: وہ ہمیشہ ان کی مدد کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں اور جتنی مدد ہو سکے وہ کرتے ہیں۔ ملاقاتیں، منشور، عوامی اجتماعات، بہت سارے علاقے، وفود۔۔۔ انہوں نے کسی بھی چیز سے کبھی پہلو تہی نہیں کی۔

"آپ بہت زیادہ کام کرتے ہو۔"

یہاں کرنے کے لئے کیا رہ جائے گا جب دنیا اپنی خوشبو کھو دے گی؟ جو کچھ بھی بچا ہے وہ صرف وقت گزارنا ہے۔ میں بذات خود بد نصیبی کے دور سے گزری ہوں، دس سال پہلے۔ میں اپنے جسم سے نفرت کرنے لگ گئی تھی: بی لی پے بڑا ہو گیا تھا۔ روسو پر لکھی اپنی کتاب کی کامیابی کے بعد میں اپنے آپ کو اندر سے کھوکھلا محسوس کرنے لگ گئی تھی۔ جوں جوں میں بڑی ہوتی گئی میرے دکھ میں کمی آتی گئی۔ پھر میں نے موجیس کیو پر کام کرنا شروع کر دیا: میں نے بی لی پے کو سول سروس کے امتحان میں ڈال دیا اور اسے مقالہ شروع کرانے میں کامیاب ہوئی۔ مجھے سوربون یونیورسٹی میں لیکچرر شپ کی نوکری مل گئی، یہاں مجھے یونیورسٹی کی اپنی سکالرشپ کی کلاسز کے مقابلے میں پڑھانا زیادہ اچھا لگا۔ میں اپنے جسم کے معاملے پر راضی برضا ہو گئی تھی۔ مجھے لگتا تھا کہ میں زندگی کی طرف دوبارہ لوٹ رہی ہوں۔ اگر آندرے بہت جلد اپنی عمر کے متعلق آگاہ نہ ہوتا، میں بڑی آسانی سے یکسر اپنے بارے میں بھول چکی ہوتی۔ وہ دوبارہ باہر چلا گیا اور میں ایک لمبے وقت کے لئے بالکنی پر ٹھہری رہی۔ میں نے آسمان کے نیلے پس منظر میں ایک سنتری لال کرین کو مڑتے ہوئے دیکھا پھر میں نے ایک سیاہ کیڑے کو آسمانوں کے بیچ ایک وسیع، جھاگ دار، برفانی لکیر بناتے ہوئے دیکھا۔

دنیا کی ابدی جوانی کو دیکھ کر مجھے اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔ کوئی ایسی چیز جس سے میں محبت کرتی تھی ختم ہو گئی تھی اور بہت ساری دوسری چیزیں مجھے مل گئیں تھیں۔ کل شام میں راسپیل بولیوارڈ پر جا رہی تھی اور آسمان کرمزی رنگ کا تھا: مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ میں کسی اجنبی سیارے پر گھوم رہی ہوں جہاں گھاس بنفشی رنگ کی ہو سکتی ہے اور زمین نیلی۔ نی اون لائیٹ کے اشتہار کی سرخ چکا چوند روشنی درختوں میں روپوش ہو رہی تھی۔ وہ ساٹھ سال کا تھا جب اینڈرسن حیران ہو رہا تھا کہ اب ہم سویڈن کو چوبیس سے کم گھنٹوں میں پار کرنے کے اہل ہو گئے ہیں، جب کہ اس کی جوانی کے دنوں میں ایک ہفتہ درکار ہوتا تھا۔ میں اس طرح کی عجیب چیزوں کا تجربہ کر چکی ہوں۔ ماسکو سے پیرس صرف ساڑھے تین گھنٹے میں!

ایک ٹیکسی مجھے مونٹیسوری پارک لے گئی جہاں مجھے مارٹن کو ملنا تھا۔ جیسے ہی میں باغ میں پہنچی کٹی ہوئی گھاس کی خوشبو سے میرے دل کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو گئیں۔۔۔ بلند الپائن چراہ گاہوں کی خوشبو جہاں میں آندرے کے ساتھ گھوما کرتی تھی، میرے کندھوں پر ایک تھیلا ہوتا، ایسی ہی ایک خوشبو میرے آگے ہوتی کہ یہ میرے بچپن کے مرغزاروں کی خوشبو تھی۔ عکس، باز گشت اور پیچھے ہی پیچھے لامتناہی گونج۔۔۔ میں نے اپنے پیچھے ایک طویل ماضی رکھنے کی خوشی دریافت کر لی تھی۔ میرے پاس اتنی فرصت نہیں ہے کہ میں اپنے آپ کو یہ بتا سکوں، لیکن اکثر ایسا ہوا ہے، غیر متوقع طور پر، میں نے اسے دیکھا ہے، شفاف حال کے پس منظر کے طور پر۔ ایک ایسا پس منظر جو اسے اس کا رنگ اور روشنی دیتا ہے بالکل ایسے ہی جیسے سمندر کی تبدیل ہوتی ہوئی چکا چوند روشنی میں دہکتے ہوئے پتھر اور ریت۔ ایک دفعہ مجھے مستقبل کے منصوبوں اور وعدوں سے محبت کرنے دو: اب میرے احساسات اور میری خوشیاں گزرے ہوئے وقت کے مخملی سائے کے ساتھ ہموار اور نرم ہیں۔

"ہیلو!"

مارٹن کیفے کی ٹیرس پر بیٹھی لیمن جوس پی رہی تھی۔ گہرے سیاہ بال، نیلی آنکھیں، نارنجی اور پیلی

پھیوں اور بنفشی اشارے کے ساتھ ایک مختصر لباس: ساتھ میں ایک خوب صورت عورت۔ چالیس سال کی۔ جب میں تیس سال کی تھی تو میں یہ سن کر مسکرائی تھی آندرے کے والد بیان کر رہے تھے کہ چالیس سال کی عمر کی "ایک پیاری نوجوان عورت": اور اب یہی الفاظ میرے لبوں پر تھے، جب میں نے مارٹن کے متعلق سوچا۔ اب تو مجھے ہر شخص ہی جوان معلوم ہوتا ہے۔ وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائی۔ "کیا تم میرے لئے اپنی کتاب لائی ہو؟"

"یقیناً۔"

جو کچھ میں نے اس پر لکھا تھا اس نے اس کی طرف دیکھا۔ "آپ کا بہت شکریہ" اس نے اک رسان کے ساتھ کہا۔ اس نے مزید کہا "میں ایک لمبے عرصے سے اسے پڑھ رہی ہوں۔ لیکن تعلیمی سال کے اختتام پر ہر شخص بہت مصروف ہوتا ہے۔ مجھے جولائی چودہ تک انتظار کرنا ہو گا۔"

"مجھے یہ جان کر بہت زیادہ خوشی ہو گی کہ تم کیا سوچ رہی ہو۔"

مجھے اس کے فیصلے پر بہت زیادہ اعتماد ہے، کہنے کی بات یہ ہے کہ ہم ہمیشہ ایک دوسرے کو سمجھتی رہیں ہیں۔ میں مکمل طور پر اس کے ساتھ برابری محسوس کرنا چاہتی ہوں اگر اس نے میرے ساتھ تھوڑا سا بھی پرانا استاد شاگرد کا احترام برقرار نہ رکھا تو، اگرچہ وہ خود ایک ٹیچر ہے، شادی شدہ ہے اور ایک خاندان کی ماں ہے۔

"آج کل ادب پڑھانا مشکل ہے۔ تمہاری کتابوں کے بغیر میں نہیں جانتی کہ اسے کیسے تیار کیا جائے۔" اس نے شرماتے ہوئے کہا، "کیا آپ اس کے ساتھ خوش ہیں؟"

میں اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔ "سچ کہوں، ہاں۔"

اس کی آنکھوں میں ابھی بھی ایک سوال تھا۔۔۔ جسے وہ لفظوں میں بیان کرنا نہیں چاہتی تھی۔ پہلے میں نے پیش قدمی کی۔ "تم جانتی ہو کہ میں کیا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ جنگ کے دور کے شائع شدہ تنقیدی کاموں پر غور کرتے ہوئے آغاز کروں اور پھر ایک نیا طریقہ تجویز کروں کہ جس کی وجہ سے یہ ممکن ہو کہ کس طرح مصنف کے کام تک راستہ بنایا جائے، اسے گہرائی میں دیکھا جائے، اس کے مقابلے میں اسے زیادہ درست طریقے سے کیا جائے جیسا کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔ میں امید کرتی ہوئی کہ میں کامیاب ہوئی ہوں۔"

یہ محض ایک امید سے زیادہ ہے، یہ تو ایقان ہے، یہ تو کسی شک و شبہ کے بغیر کسی چیز پر اعتماد کرنا ہے۔ اس نے میرے دل کو سورج کی روشنی سے بھر دیا۔ ایک پیارا دن: مجھے مسحور کر دیا ان درختوں نے، لان، سیر جہاں میں اپنی سہیلیوں اور ساتھی طالب علموں کے ساتھ گھوما کرتی تھی، کچھ مر چکے ہیں، یا زندگی نے ہمیں علیحدہ کر دیا ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ ۔۔۔آندرے کے برخلاف جو اَب کسی سے بھی نہیں ملتا۔۔۔ میں نے اپنے کچھ شاگردوں کو اور اپنے نوجوان ساتھیوں کو دوست بنایا تھا۔ میں انہیں اپنی عمر کی عورتوں سے بہتر سمجھتی تھی۔ ان کا تجسس میری زندگی کو مہمیز لگاتا ہے: یہ مجھے ان کے مستقبل میں لے جاتا ہے، میری اپنی قبر کے دوسری طرف۔

مارٹن نے اپنے کھلے ہاتھ سے کتاب کو تھپتھپایا۔ "ابھی بھی آج کی اس شام میں، میں اس میں ڈوب سکتی ہوں۔ کیا آپ میں سے کسی نے اسے پڑھا ہے؟"

"صرف آندرے۔ لیکن اس کے نزدیک تو ادب ایک بہت بڑا سودا نہیں ہے۔"

اس کے نزدیک اب کوئی بھی بہت بڑا معاملہ نہیں ہے۔ وہ میرے لئے اتنا ہی شکست خوردہ ہے جتنا کہ وہ اپنے لئے۔ وہ مجھے ایسا نہیں کہتا لیکن اسے اندر تک یقین ہے کہ اب کے بعد میں ایسا کچھ نہیں کروں گی جس سے میری ساکھ میں اضافہ ہو گا۔ اس سے مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے، میں جانتی ہوں کہ وہ غلط ہے۔ میں نے تو بس اپنی بہترین کتاب لکھی ہے، دوسری جلد ابھی آگے چلے گی۔

"تمہارا بیٹا؟"

"میں نے اسے پروف بھیجے ہیں، وہ میرے ساتھ اس کے متعلق بات کرے گا۔۔۔ وہ آج شام واپس آئے گا۔"

ہم نے فی لی پے کے متعلق بات کی ہے، اس کے تھیسیز کے بارے میں، اس کے لکھنے کے بارے میں۔ جیسا کہ میں کرتی ہوں، وہ الفاظ سے پیار کرتی ہے اور وہ لوگ جو اسے جانتے ہیں کہ انہیں کیسے استعمال کرنا ہے۔ وہ صرف اپنے آپ کو اجازت دیتی ہے کہ وہ اپنے پیشے اور گھر کے ساتھ زندہ رہ سکے۔ وہ گاڑی میں بٹھا کر مجھے اپنے لقل اسٹن لے گئی۔

"کیا تم جلد پیرس واپس آؤ گی؟"

"میرا نہیں خیال کہ میں دوبارہ واپس آؤں گی۔ میں تو یہاں سے آرام کے لئے سیدھی نینسی کے ہاں سے یونے چلی جاؤں گی۔"

"کیا تم چھٹیوں کے دوران کوئی تھوڑا بہت کام کرو گی؟"

"ہاں میں کام کرنا چاہوں گی۔ لیکن میرے پاس ہمیشہ کم وقت ہوتا ہے۔ میرے اندر تمہارے جتنی طاقت نہیں ہے۔"

یہ طاقت کا معاملہ نہیں ہے۔ میں نے اپنے آپ سے کہا جیسے ہی میں اس سے الگ ہوئی: میں بس لکھے بغیر رہ نہیں سکتی۔ کیوں؟ لیکن میں کیوں فی لی پے کو ایک دانشور بنانے کی شوقین ہوں جب کہ آندرے چاہتا ہے کہ وہ کوئی دوسرا راستہ چن لے؟ جب میں بچی تھی، جب میں نوجوان تھی، کتابوں نے مجھے مایوسی سے بچایا: مجھے اس بات پر یقین تھا کہ سب سے زیادہ قدر ثقافت ہی کی ہے میرے لئے یہ ممکن ہی نہ تھا کہ میں اپنے اس ایقان کو معروضی طور پر دیکھوں۔

کچن میں نیری بین کھانا بنانے میں مصروف تھی، ہمیں فی لی پے کے پسندیدہ کھانے تیار کرنا تھے۔ میں نے دیکھا کہ تمام کام ٹھیک چل رہا ہے۔ میں نے اخبار پڑھے اور ایک مشکل کراس ورڈ پزل لے لیا جس پر میرا دن گھنٹہ لگ گیا: کبھی کبھی یہ اچھا لگتا ہے کہ اپنی توجہ کچھ وقت کے لئے ان مربعوں کے ایک سیٹ پر مرکوز کی جائے یہاں ممکنہ طور پر الفاظ موجود ہوتے ہیں اگرچہ وہ نظر نہیں آتے: میں اپنے ذہن کو فوٹو گرافک ڈویلپر کے طور پر استعمال کرتی ہوں کہ وہ ابھر کر سامنے آجائیں۔۔۔ میرا تاثر ہے کہ میں انہیں اوپر نکال سکتی ہوں کاغذ کی گہرائی میں سے ان کی چھپی ہوئی جگہ سے۔

جب آخری مربع بھر دیا گیا تو میں نے اپنے کپڑوں کی الماری میں سے سب سے خوب صورت کپڑوں کا چناؤ کیا۔۔۔ گلابی اور سرمئی سلک۔ جب میں پچاس سال کی تھی مجھے ہمیشہ اپنے کپڑے یا تو بہت خوشگوار لگتے یا پھر بالکل بے کیف: اب میں جانتی ہوں کہ کس کی مجھے اجازت ہے اور کس کی نہیں، اب میں بغیر پریشانی کے کپڑے پہن لیتی ہوں۔ بغیر کسی خوشی کے۔ بہت نزدیکی اور محبت بھرا جو تعلق میں نے اپنے کپڑوں کے ساتھ قائم کیا تھا اب ختم ہو گیا ہے۔ بہر حال اب میں اپنی شکل کی طرف خوشی کے ساتھ دیکھ سکتی ہوں۔ یہ فلی پے ہی تھا جس نے ایک دن مجھے کہا "آپ کیوں گول مٹول نظر آ رہی ہیں۔ (اس نے بمشکل ہی اس بات کا احساس کیا ہو گا کہ میں دبلی ہوئی ہوں۔) میں اب ڈائیٹ کر رہی ہوں۔ میں نے وزن چیک کرنے کی مشین لے لی ہے۔ اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میں نے اپنے وزن کے متعلق فکر کی ہو۔ میں ادھری ہوں! جتنا کم میں نے اپنے آپ کو جسم کے ساتھ شناخت کیا ہے اتنا ہی

مجھے لگتا ہے کہ مجھے اپنا خیال کرنا چاہئے۔ اس کا انحصار میرے اوپر ہے اتنی بور فرض شناسی کے ساتھ میں اس کی دیکھ بھال کرتی ہوں جیسا کہ میں نے کسی حد تک اس کی دیکھ بھال کی ہے وزن میں کچھ کمی آئی ہے، کسی حد تک پرانی دوست کی خواہش ہے اسے میری مدد کی ضرورت ہے۔ آندرے ایک شراب کی بوتل لایا، میں نے اسے ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیا؛ ہم نے کچھ دیر گفتگو کی اس کے بعد اس نے اپنی والدہ کو فون کیا۔ وہ اکثر انہیں فون کرتا ہے۔ وہ کافی صحت مند ہیں۔ وہ ابھی بھی تند خو جنگجو کے طور کیمونسٹ پارٹی کے عہدے پر موجود ہیں۔ وہ چوراسی سال کی ہیں اور وہ ولانو واڈی ایوی نون میں اپنے گھر میں اکیلی رہتی ہے۔ وہ ان کے بارے میں فکرمند ہے۔ اس نے ٹیلی فون پر قہقہہ لگایا؛ میں نے اسے چیختے ہوئے اور احتجاج کرتے ہوئے سنا لیکن اس نے جلد ہی گفتگو کو مختصر کر دیا۔ ماتتے کو اگر موقع ملے تو وہ بہت باتونی ہو جاتی ہے۔

"انہوں نے کیا کہا ہے؟"

"ان کے نزدیک یہ بات یقینی ہے کہ کسی نہ کسی دن مزید پانچ لاکھ چینی روس کا بارڈر پار کر جائیں گے۔ یا وہ کہیں بھی بم پھینک دیں گے، کہیں کسی عالمی جنگ شروع کرنے کے چاؤ میں۔ وہ مجھے الزام دے رہی تھیں کہ میں ان کا طرفدار ہو گیا ہوں؛ انہیں کوئی بھی آمادہ نہیں کر پا رہا ہے، میں بھی نہیں۔"

"کیا وہ ٹھیک ہیں؟ وہ اکتاہٹ کا شکار تو نہیں؟"

"وہ ہمیں دیکھ کر بہت خوش ہوں گی؛ جہاں تک اکتاہٹ کا تعلق ہے تو وہ اس لفظ سے واقف نہیں ہیں۔"

وہ تین بچوں کے ساتھ اسکول ٹیچر رہیں ہیں۔ ان کا ریٹائر ہونا خوشی کی بات ہے لیکن انہوں نے کام کرنا بند نہیں کیا۔ ہم ان کی باتیں کرتے ہیں، چینیوں کی باتیں کرتے ہیں، دوسروں کی طرح ہم بھی ویسی ہی باتیں کرنا پسند کرتے ہیں جن کے متعلق ہم بہت کم جانتے ہیں۔ آندرے نے ایک میگزین کھول لیا اور وہاں میں تھی، اپنی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے جس کی سوئیاں گھومتی ہوئی محسوس نہیں ہوتیں۔

اچانک ہی وہ یہاں تھا: ہر دفعہ اس کا چہرہ دیکھ کر مجھے حیرت ہوتی ہے، میری ماں سے بالکل الگ شباہت لئے ہوئے، اس میں آندرے کی واضح طور پر شباہت تھی۔ اس نے بڑے زور سے مجھے گلے لگایا خوشگوار باتیں کرتے ہوئے، میں نے اس کی فلالین کی جیکٹ کے گداز کو اپنے گال پر محسوس کیا۔ میں نے اپنے آپ کو اس کی گرفت سے آزاد کرایا تا کہ آئرین کو چوم سکوں: وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائی اس کی مسکراہٹ میں اتنی یخ بستگی تھی کہ میں اپنے ہونٹوں کے نیچے ایک نرم، گرم گال کو محسوس کر کے حیران رہ گئی۔ آئرین۔ میں ہمیشہ اسے بھول جاتی ہوں: اور وہ ہمیشہ یہاں ہوتی ہے۔ سنہرے بال؛ بھوری نیلی آنکھیں: پتلا منہ، تیز ٹھوڑی، اس کے متعلق کچھ ایسا مبہم اور بنیلا، بہت فراخ ماتھا۔ جلد ہی میں نے اسے علیحدہ کر دیا۔ میں فی لی پے کے ساتھ اکیلی تھی جیسا کہ میں ہمیشہ کرتی تھی جب میں صبح اسے جگانے جاتی تو اس کے ماتھے کو چھوتی۔

"ایک قطرہ بھی نہیں حتی کہ ایک وسکی کا؟" آندرے نے پوچھا

"نہیں شکریہ۔ میں تھوڑا سا فروٹ جوس لوں گی۔"

کتنی سمجھدار ہے وہ! وہ کتنی سمجھدار وضع داری کے ساتھ کپڑے پہنتی ہے۔ معقول بالوں کا ہیئر سٹائل، ہموار، اپنے فراخ ماتھے کو ایک جھالر کے ساتھ چھپاتے ہوئے۔ اناڑی پن سے کیا گیا میک اپ؛ کافی حد تک چھوٹا پہناوہ۔

جب میں عورتوں کے کسی میگزین کو سرسری سا پڑھتی تو میں اپنے آپ سے کہتی "آئرین یہاں کیوں ہے!" اکثر ایسا ہوا ہے کہ جب بھی میں نے اسے دیکھا میں نے اسے واضح طور پر پہچان لیا۔ "وہ خوب صورت ہے" آندرے نے زور دے کر کہا۔ وہ دن بھی تھے جب میں اس سے اتفاق کرتی تھی۔۔۔ کان اور ناک کی نفاست۔ موتیوں جیسی ملائم جلد پر زور دیتی ہوئی گہری نیلی پلکیں۔ جب وہ اپنے سر کو جھکتی ہے اور اس کے چہرے سے لباس کھسکتا ہے تو آپ سب اس کے منہ کو، اس کی ٹھوڑی کو دیکھ پاتے ہو۔ کیوں؟ کیوں فی لی پے اس طرح کی عورتوں کے پیچھے بھاگتا ہے، سپاٹ، بے رخ اور نمود و نمائش کی رسیا؟ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ انہیں اپنی طرف مائل کر سکتا ہے، بغیر کسی شک و شبہ کے وہ ایسا کر سکتا ہے۔ وہ ان کا شوقین نہیں ہے۔ میں ہمیشہ سوچتی ہوں کہ اگر وہ ان سے محبت کرنے لگ پڑا۔۔۔ میں ہمیشہ سوچتی ہوں اسے محبت میں نہیں پڑنا چاہئے اور ایک شام وہ مجھے کہنے لگا "میرے پاس آپ کے لئے ایک بڑی خبر ہے" ایک ضرورت سے زائد جذباتی ہوتے ہوئے بچے کی مانند جس کی سالگرہ ہو، جو بہت زیادہ کھیلا ہو، بہت زیادہ ہنسا ہو، بہت زیادہ چلایا ہو۔ یہاں تو جیسے کوئی

حادثہ ہو گیا ہو میرے سینے میں جیسے کوئی گھنٹی بج رہی ہو، خون میرے گالوں تک چڑھ آیا، میری تمام تر طاقت اپنے لرزتے ہوئے ہونٹوں کی لرزش کو قابو کرنے میں صرف ہو گئی۔ سردیوں کی ایک شام، گرائے ہوئے پردے اور تکیوں کی قوس و قزاح میں لیمپ کی روشنی، تب اس نے اچانک ایک خلیج کو کھول دیا، غیر موجودگی کی کھائی۔ "تم اسے پسند کرو گی: وہ ایک ایسی عورت ہے جو برسرروزگار ہے۔" بڑے لمبے وقفوں کے لئے وہ سکرپٹ گرل کے طور پر کام کرتی ہے۔ میں یہ سب جانتی ہوں اس کے ساتھ ایک نوجوان شادی شدہ خاتون۔ وہ عورتیں ایک مبہم طرح کی نوکری رکھتی ہیں اور ان کا یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ وہ اپنے دماغ کو استعمال کرتی ہیں۔ کھیل کے لئے جانا، اچھے کپڑے زیب تن کرنا، اپنے گھروں کو بے عیب طریقوں سے چلانا، ان کے بچوں کو اچھی طرح پالنا، اپنی ایک سماجی زندگی رکھنا۔۔۔ قصہ مختصر ہر جگہ کامیابی۔ اور وہ واقعی اس کے بارے میں قطعی طور پر فکرمند نہیں ہوتیں۔ اس نے میرے خون کو منجمند کر دیا۔

جون کے آغاز میں، جس دن یونیورسٹی بند ہوئی، فی لی پے اور آئرین اٹلی کے شہر سارڈینیا چلے گئے تھے۔ جب کہ ہم اسی میز پر دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے جس پر میں اکثر فیلی پے کے ساتھ کھانا کھایا کرتی تھی (آؤ، اپنے سوپ کو ختم کرو: تھوڑا سا گوشت اور لے لو، اپنے لیکچر پر جانے سے پہلے کچھ تو پیٹ میں اتار لو۔) ہم نے ان کے سفر کے متعلق بہت ساری گفتگو کی۔۔۔ آئرین کے والدین کے طرف سے شادی کا ایک خوب صورت تحفہ، جو کہ اس طرح کا تحفہ دینے کی سکت رکھتے ہیں۔ وہ تمام تر وقت زیادہ تر خاموش رہی ایک ذہین عورت کی طرح جو یہ جانتی ہو کہ ایک شاندار بلکہ حیرت انگیز تبصرہ کرنے کے لئے صحیح وقت کا انتظار کیسے کیا جاتا ہے۔ وقفے وقفے سے وہ اپنے مشاہدے کے کچھ قطرے ٹپکا دیتی، حیران کن۔۔۔ یا کم از کم میرے لئے حیران کن۔۔۔ اپنی حماقت سے یا خامیانہ پن سے۔

ہم لائبریری واپس آ گئے۔ فیلی پے نے میرے ڈیسک کی طرف دیکھا۔

"کیا کام ٹھیک جا رہا ہے؟"

"بہت اچھا۔ تمہارے پاس پروف پڑھنے کے لئے وقت نہیں ہے؟"

"نہیں؟ کیا تم اس کا تصور کر سکتے ہو؟ مجھے بہت افسوس ہے۔"

"تم کتاب پڑھو گے، میرے پاس تمہارے لئے ایک کاپی ہے۔" اس کی لاپرواہی نے مجھے

کسی حد تک افسردہ کر دیا لیکن میں نے اس کا اظہار نہیں ہونے دیا۔ میں نے کہا "تمہارا اپنے متعلق کیا خیال ہے؟ کیا اب دوبارہ تم اپنے مکالے کے سنجیدہ کام کی طرف لوٹ رہے ہو؟"
اس نے اس کا جواب نہیں دیا۔ اس نے عجیب نظروں سے آئرین کی طرف دیکھا۔
"کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ لوگ دوبارہ سفر پر جانے والے ہو؟"
"نہیں۔ دوبارہ خاموشی۔ اور تب اس نے کچھ بدمزاجی سے کہا "اوہ، کیا آپ ناراض ہیں۔ کیا آپ مجھے قصوروار ٹھہرا رہی ہیں، میں اسی ماہ فیصلہ کر لوں گا۔ یہ مشکل کام ہے ایک ہی وقت میں پڑھنا اور تھیسز پر کام کرنا۔ ہاں البتہ مجھے تھیسز پر کام کرنا چاہئے اس کے بغیر یونیورسٹی میں میرا کوئی مستقبل نہیں ہے۔ میں اسے چھوڑ رہا ہوں۔"
"تم زمین پر کس چیز کی بات کر رہے ہو؟"
"میں یونیورسٹی چھوڑ رہا ہوں۔ میں ابھی کم عمر نوجوان ہوں، میں اس کے علاوہ بھی کچھ کر سکتا ہوں۔"
"لیکن یہ ممکن نہیں ہے۔ اب چونکہ یہ تمہارے پاس ہے تم اسے نہیں چھوڑ سکتے" میں نے سخت ناراض ہوتے ہوئے کہا۔
"سنو۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے یونیورسٹی ٹیچر ہونے کے ناطے ہمارا مستقبل تابناک تھا۔ ان دنوں صرف میں ہی نہیں جو کہ اپنے طالب علموں کی دیکھ بھال کرنا مشکل سمجھتے ہیں اور کوئی بھی کام اپنے طور پر کر لیتے ہیں: ایسے بہت سارے لوگ ہیں۔"
"یہ بالکل سچی بات ہے۔" آندرے نے کہا۔ "تیس طالب علموں کا مطلب ہے ایک طالب علم ضرب تیس۔ پچاس طالب علم تو ایک ہجوم ہوتے ہیں۔ ہاں یہ یقینی ہے کہ ہم کوئی طریقہ نکال لیں جس سے تمہیں اپنے لئے زیادہ وقت مل سکے اور تم اپنا تھیسز مکمل کر سکو۔"
"نہیں۔" آئرین نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔
"پڑھائی اور تحقیق۔۔۔ ان لوگوں کو واقعی بہت بری ادائیگی ہو رہی ہے۔ میرا ایک کزن ہے جو کیمسٹ ہے۔ نیشنل ریسرچ سنٹر میں وہ ایک مہینے کے آٹھ سو فرانک کما رہا ہے۔ وہ ایک ڈائی فیکٹری میں چلا گیا ہے۔۔۔ یہاں اسے تین ہزار ملیں گے۔"
"یہ رقم کا معاملہ نہیں ہے۔" ٹی لی پے نے کہا۔
"یقیناً نہیں ہے۔ یہ پانی میں تیرنے کی کشتی بھی ہے۔"
کچھ بچ بچا کر پابند جملوں میں وہ ہمیں دیکھتی رہی وہ ہمارے متعلق کیا سوچتی ہے۔ اوہ اس نے بڑے طریقے سے نبھایا ہے۔۔۔ اس طریقے سے آپ آدھا میل دور سے گھوں گھوں کی آواز سن سکتے ہیں۔ "سب سے بڑھ کر یہ کہ میں تمہارا دل توڑنا نہیں چاہتی۔۔۔ اسے میرے مقابلے پر کھڑا نہ کرو، میرے نزدیک یہ سب کچھ غیر منصفانہ ہوگا۔ اس کے باوجود میرے پاس تمہیں کہنے کے لئے کچھ نہ کچھ ہے، اگر میں اپنے آپ کو یہاں نہ روکوں تو میں کہہ سکتی ہوں کہ یہ بہت زیادہ ہے۔ آندرے یقیناً ایک بڑا سائنس دان ہے اور ایک عورت ہوتے ہوئے میری کارکردگی بری نہیں ہے۔ لیکن ہم دنیا سے کٹ کر، لیبارٹریوں میں اور لائبریریوں میں رہ رہے ہیں۔ نئی نسل کے دانشور معاشرے کے ساتھ فوری رابطے کے متمنی ہوتے ہیں۔ اپنی قوت حیات اور حد سے زائد مشقت کرنے کی صلاحیت کی بنا پر فیلپ ہماری طرح کی زندگی گزارنے کے لئے نہیں بنا: یہاں دیگر پیشہ ورانہ مواقع ایسے بھی ہیں جن میں وہ کہیں زیادہ بہتر کارکردگی دکھا سکتا ہے۔" اور اس طرح یقیناً مقالہ لکھنا قطعی طور پر ایک پرانی ٹوپی کی طرح ہے۔" اس نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔
کبھی کبھی وہ کیوں بدنما دیو پیکر لگتی ہے؟ اس سب کے باوجود دراصل آئرین اتنی بیوقوف نہیں ہے جتنا کہ وہ نظر آتی ہے۔ اس کا اپنا ایک وجود ہے وہ اپنا ایک وزن رکھتی ہے: اس نے میری اس تمام فتح کو ملیامیٹ کر دیا ہے جسے میں نے ٹی لی پے کے ساتھ مل کر حاصل کیا تھا۔۔۔ ایک فتح اس پر اور ایک فتح اس کے لئے۔ ایک لمبی جنگ اور کبھی کبھی میرے لئے بہت مشکل۔"
میں اس مضمون کو ترتیب نہیں دے سکتی: میرے سر میں درد ہے۔ میرے لئے ایک درخواست لکھ دو یہ کہتے ہوئے کہ میں بیمار ہوں۔" نہیں"۔ نوجوان لڑکی کا چہرہ بوڑھا اور سخت ہو گیا۔ سبز آنکھیں میرے اوپر گھونپ دی گئیں۔" کتنی نامہربان ہو تم۔" آندرے نے اندر آتے ہوئے کہا۔۔۔ "صرف یہ ایک۔۔۔"۔ "نہیں" ہالینڈ میں میری مصیبت، ایسٹر کی ان چھٹیوں کے دوران جب ہم نے ٹی لی پے کو پیرس میں چھوڑا۔ "میں تمہاری ڈگری کا بھدا پیوند نہیں لگانا چاہتا۔" اور وہ اپنی نفرت بھری آواز میں چلایا۔ "میرا خیال مت رکھو: مجھے کسی کی پرواہ نہیں ہے۔ اور میں ایک سطر بھی نہیں لکھوں گا۔" اور تب اس کی کامیابیوں اور ہماری سمجھ کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا۔ اس چیز کی سمجھ کہ اب آئرین تباہ کر رہی ہے۔ اور میں اس کے سامنے ٹوٹنا نہیں چاہتی: میں نے اپنے آپ کو مجتمع کیا۔ "تمہارا کیا مطلب ہے پھر تم کیا کرنا چاہتے ہو؟"
آئرین جواب دینا چاہتی تھی۔ ٹی لی پے نے اسے ٹوکا۔ "آئرین کے باپ کے دماغ میں بہت کچھ ہے۔"
"کیا بہت کچھ؟ کیا کاروبار؟"
"ابھی اس کا کچھ پتا نہیں ہے۔"
"تمہیں اپنا سفر شروع کرنے سے پہلے یہ سب بات کرنا چاہئے تھی۔ تم نے ہمیں کیوں کچھ نہیں بتایا؟"
"میں اپنے ذہن کو بدلنا چاہتا تھا۔"
میرے اندر اچانک ایک غصے کی لہر دوڑ گئی: یہ قابل یقین نہیں ہے کہ یوں ہی اس کے دماغ میں یونیورسٹی چھوڑنے کی ہل چل مچ گئی۔ اس لمحے اس نے مجھے بتانے سے گریز کیا۔
"یقیناً آپ دونوں مجھے اس کا ذمہ دار ٹھہرا سکتے ہیں۔" ٹی لی پے نے غصے سے کہا۔ اس کی آنکھوں کا سبز رنگ مجھے اس طوفانی رنگ کی طرف لے گیا جس کو میں بہت اچھی طرح جانتی ہوں۔
"نہیں۔" آندرے نے کہا۔ "ہر شخص کو اپنی پسند کے پیشے کا چناؤ کرنا چاہئے۔"
"اور کیا تم اس کا الزام مجھے دو گی؟"
"میں نہیں سمجھتی کہ پیسے کمانے کے لئے اتنی بڑی آرزو ہونا چاہئے۔" میں نے کہا "میں حیران ہوئی ہوں۔"
"میں تمہیں کہہ چکا ہوں کہ پیسوں کا معاملہ نہیں ہے۔"
"پھر کیا ہے، وضاحت سے بتاؤ۔"
"میں بتا نہیں سکتا۔ مجھے اپنے سسر سے بات کرنا ہوگی۔ میں ان کی پیشکش کو اس وقت تک قبول نہیں کروں گا جب تک کہ اس کی کوئی بڑی قدر نہ ہو۔"
میں نے نرمی کے ساتھ، جتنی ہو سکتی تھی، اس کے ساتھ کچھ اور بحث کی۔ میں اسے تھیسز کی قدر کے متعلق قائل کرنے کی کوشش کرتی رہی اور اسے مضامین اور تحقیق کے متعلق بنائے گئے ابتدائی منصوبوں کو یاد دلاتی رہی۔ اس نے بڑی تابعداری سے جواب دیا لیکن میرے الفاظ نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔ نہیں، اب اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے، بالکل بھی نہیں۔ اس کی تو اب ظاہری وضع قطع بھی تبدیل ہو گئی ہے۔ ایک اور طرح کا ہیئر کٹ۔ زیادہ اپ ٹو

ڈیٹ پہنتا وہ۔۔۔ سولہویں صدی کے لوکل گورنمنٹ کی اصطلاحیہ کے فیشن کے کپڑے۔ یہ میں ہوں جس نے اس کی زندگی کا ماڈل بنایا تھا۔ اب میں اسے باہر سے دیکھ رہی ہوں، ایک دور کھڑی تماشائی۔ یہ تمام ماڈں کا مشترکہ المیہ ہے لیکن کسے یہ کہنے میں آسانی محسوس ہوتی ہے کہ عورتوں کا مشترکہ المیہ؟

آندرے نے انہیں لفٹ میں دیکھا اور میں دیوان پر گر گئی۔ ہر چیز باطل۔۔۔ خوشیوں کے دن، غیر موجودگی کے نیچے اصل موجودگی۔۔۔ یہ محض یقین ہے کہ فلپ یہاں کچھ لمحوں کے لئے موجود تھا۔ میں اس کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ واپس آ رہے ہیں: کبھی بھی واپس نہ جانے کے لئے: وہ ہمیشہ گھر سے باہر جائے گا۔ ہمارے درمیان وقفہ اس سے کہیں زیادہ حتمی تھا جتنا کہ میں نے سوچا تھا۔ میں اس کے کام میں اس کی مدد نہیں کر سکتی تھی: اب ہمارے درمیان کوئی مشترکہ دلچسپیاں نہیں تھیں۔ کیا رقم کا اس کے نزدیک واقعی کوئی مطلب ہے؟ یا وہ صرف آئرین کے لئے راستہ بنا رہا ہے؟ کیا وہ اس کے ساتھ اتنی ہی محبت کرتا ہے؟ کسی کو یہ تو معلوم ہونا چاہئے کہ وہ راتیں اکٹھے گزارتے ہیں؟ اس میں کوئی شک والی بات نہیں ہے کہ وہ اپنے جسم کو مکمل طور پر مطمئن کر سکتی ہے اور ایسے ہی اپنے غرور کو: میں دیکھ سکتی ہوں کہ وہ اپنے فیشن ایبل خارج کے نیچے قابل قدر ہیجان کی صلاحیت رکھتی ہے۔۔۔ وہ بندھن جو ایک مرد اور عورت کے بیچ طبعی خوشی وجود میں لاتا ہے میں کچھ ایسا ہے جس کے میلان کی اہمیت کا مجھے صحیح طور اندازہ نہیں ہے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے اندر تو اب جنسی رویہ موجود نہیں ہے۔ میں اسے ہمیشہ بے توجہی کا سکون کہتی ہوں: میں نے اسے اچانک کسی اور روشنی میں دیکھنا شروع کیا۔۔۔ یہ تو مشلہ کرتا ہے: یہ تو احساس کا ختم ہوتا ہے۔ اس کی کمی اس کی ضرورتوں، دکھوں اور خوشیوں جو کہ اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں کے معاملے میں مجھے اندھا کر رہی ہیں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب میں فی لی پے کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی۔ ایک بات یقینی ہے۔۔۔ وہ پیمانہ جس کے مطابق میں اس کی بہت زیادہ کمی محسوس کرتی ہوں۔ اس کے متعلق شائد اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ کم و بیش میں نے اپنی عمر کے مطابق اپنے اپ کو قبول کر لیا ہے۔ وہ اپنی جوانی کے ساتھ ساتھ مجھے بھی اپنے ساتھ لے کر چلا ہے۔ وہ مجھے لی مانز میں چوبیس گھنٹے کی ریس میں لے جاتا تھا، اوپ آرٹ شو میں، ایک بار ایسا بھی ہوا ہے۔ اس کی چنچل، اختراعی موجودگی نے گھر بھر دیا تھا۔ کیا مجھے اس خاموشی کو بڑھنے دینا چاہئے، یہ چوکسی، اچھے برتاؤ کے دنوں کے بہاؤ، جو آئندہ کبھی نہیں تو میں گے کسی بھی ان دیکھے وجود سے؟

میں نے آندرے سے کہا "فلپ کو اپنے حواس میں واپس لانے کے لئے آپ میری مدد کیوں نہیں کرتے؟ تم ایک دم سے راستہ دے دیتے ہو۔ ہمیں اپنے درمیان شائد اسے مائل کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔"

"لوگوں کو کھلا چھوڑ دینا چاہئے۔ انہیں کبھی بھی خوفناک طریقے سے بڑھانا نہیں چاہئے۔"

"لیکن اس کی اپنے مقالے میں دلچسپی تھی۔ ایک نقطے پر، بہت ہی مبہم طریقے سے بیان کئے گئے نقطے پر۔ میں اسے سمجھ رہی تھی۔"

"تم ہر شخص کو سمجھ لیتے ہو۔"

ایک وقت تھا آندرے کسی بھی دوسرے شخص کے نقطہ نظر کو سمجھنے سے عاری تھا جیسا کہ وہ اپنے آپ کو۔ آج کل اس کا سیاسی نقطہ نظر کمزور نہیں ہوا وہ اکیلے میں اپنے لئے محتاط ہوتا ہے۔ وہ لوگوں سے معذرت کرتا ہے، وہ ان کی وضاحت کرتا ہے، وہ ان کو قبول کرتا ہے۔ ایک ایسی بیچ پر جو کبھی کبھی مجھ پاگل بنا دیا کرتی تھی۔ میں کہتی گئی "کیا آپ کو لگتا ہے کہ پیسہ کمانا ہی زندگی کا اہم گول ہے؟"

"میں واقعی نہیں جانتی کہ ہمارے گول کیا تھے اور نہ ہی یہ کہ وہ موزوں تھے۔"

کیا وہ واقعی وہی کہہ رہا تھا جس کا اسے یقین تھا یا وہ صرف مجھے تنگ کر کے مزہ لے رہا تھا؟ ایسا وہ کبھی کبھار کر لیتا تھا جب وہ یہ سوچتا تھا کہ مجھے میرے اعتقادات اور میرے اصولوں کے مطابق ترتیب دیا جا سکے۔ عام طور پر میں اس کے ساتھ بہت اچھی طرح پیش آتی تھی۔۔۔ میں بھی اس کے کھیل کا حصہ بن جاتی۔ لیکن اس دفعہ میرا موڈ نہیں تھا کہ اسے غیر سنجیدہ لیا جائے۔ میری آواز بلند ہو گئی۔ "تم کیوں اس طرح کی زندگی نہیں گزارتے جیسی کہ ہم نے گزاری کیا تم سمجھتے ہو کہ زندگی گزارنے کے اتنے ہی اچھے اور طریقے بھی موجود ہیں؟"

"کیونکہ دوسری صورت میں ہم ایسا نہیں کر سکتے۔"

"دوسری صورت میں ہم ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ وہ ہمارا طریقہ زیست تھا جو ہمیں درست معلوم ہوتا تھا۔"

"نہیں، جہاں تک میرے جاننے کا تعلق ہے، دریافت کرنے کا، وہ ایک پاگل پن تھا، ایک جذبہ تھا یا وہ بھی عصابی خلل کی ایک صورت تھی تھوڑے سے بھی اخلاقی جواز کے بغیر۔"

"میں نے کبھی نہیں سوچا کہ ہر شخص کو ایسا ہی کرنا چاہئے۔"

جب میں گہرائی میں سوچتی ہوں کہ شائد ہر شخص کو ایسا ہی کرنا چاہئے لیکن میں اس نقطے پر بحث نہیں کر سکتی۔ میں نے کہا "یہ ہر شخص کا سوال نہیں ہے، فلپ کا ہے۔ وہ اپنے ایک ساتھی کی دلچسپی کی وجہ سے تبدیل ہوا ہے وہ بھی پیسہ بنانے کی ایک مشکوک ڈیل کی وجہ سے۔ یہ وہ نہیں ہے جس کے لئے میں نے اسے پالا پوسا تھا۔"

آندرے کی جھلک دکھائی دی۔ "ایک نوجوان کے لئے مشکل ہے کہ اس کے ایسے والدین ہوں جو بہت زیادہ کامیاب ہوں۔ وہ یہ سوچے کہ وہ یہ مشاہدہ کرنے میں ناکام ہوا ہے کہ اس کی مناسب حدیں کہاں ہیں اور وہ فرض کر سکتا تھا کہ وہ ان اقدامات کی پیروی کرے اور بہتر طریقے سے ان کا مقابلہ کرے۔ وہ اپنی رقم کسی اور گھوڑے پر لگانے کو اہمیت دیتا۔"

"فلپ نے بہت اچھا آغاز کیا تھا۔"

"تم نے اسی کی مدد کی۔ وہ تمہارے سائے میں کام کر رہا تھا۔ سچ کہوں، وہ تمہارے بغیر زیادہ دور نہیں جا سکے گا۔ اس کا احساس کرنے کے لئے کافی ہے کہ اس کی سوچ بڑی واضح ہے۔"

"فلپ کے بارے میں ہمارے درمیان ایک بنیادی اختلاف موجود رہا ہے۔ ممکن ہے آندرے بر ہمی کا شکار ہو کیونکہ اس نے سائنس کی بجائے ادب کو چنا تھا: یا ممکن ہے کہ یہ کلاسک باپ بیٹے کی پیشہ وارانہ چشمک ہو۔ کیونکہ اس نے ہمیشہ اسے اوسط معیار کا شخص ہی سمجھا اور یہی ایک راستہ تھا اسے اوسط معیار کی طرف راہنمائی کرنے کا۔"

"میں جانتی ہوں۔" میں نے کہا۔ "تم نے اسے کبھی بھی اعتماد نہیں دیا اور اگر اس میں اعتماد نہیں ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے آپ کو تمہاری آنکھوں سے دیکھتا ہے۔"

"ممکن ہے۔" آندرے نے مصالحت امید لہجے میں کہا۔

"میرے معاملے میں، جو شخص ذمہ دار ہے وہ آئرین ہے۔ یہ وہی ہے جو اس پر دباؤ ڈالتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اس کا خاوند بہت زیادہ رقم کمائے۔ یہ صرف وہی ہے جو اسے مجھ سے دور کر کے بہت خوش ہے۔"

"او تم ساس نہ بنو! وہ اتنی ہی اچھی ہے جتنی کہ کوئی اور لڑکی ہوتی۔"

"کیسی کوئی اور لڑکی؟ وہ تو بہت نک باتیں کرتی ہے۔"

"وہ ایسا کبھی کبھی کرتی ہے۔ کبھی کبھی وہ بہت تیز ہوتی ہے۔ یہ عفریت پن ذہانت کی کمی کی بجائے جذباتی غیر ہمواری کی علامت ہے۔ اور اگر وہ کسی بھی اور چیز کے علاوہ سب سے زیادہ

پیسے کی تمنائی ہوتی تو اس نے کبھی بھی ٹی لی پے سے شادی نہ کی ہوتی جو کہ بالکل امیر نہیں ہے۔"

"اس نے دیکھا کہ وہ امیر بن سکتا ہے۔"

"اس نے کسی ایسے شخص کا انتخاب نہیں کیا جس نے اپنی اصل سے بڑھ کر اپنی اہمیت کا احساس دلایا ہو وہ کم حیثیت نہیں ہے اس نے ان تمام معاملات کا جائزہ لے کر ہی اس کا چناؤ کیا ہے۔"

"اگر تم اسے بہت زیادہ پسند کرتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔"

"جب تم کسی سے محبت کرتے ہو، تمہیں اس شخص کو جس سے تم محبت کرتے ہو تو اس کی اہمیت کے حوالے سے اسے کریڈٹ دینا چاہئے۔"

"یہ سچ ہے۔" میں نے کہا۔ "اس کے باوجود آئرین مجھے دل شکن لگتی ہے۔"

"وہ جس پس منظر سے آئی ہے اس پر آپ کو غور کرنا ہوگا۔"

"بدقسمتی سے وہ ایسی باتوں کی طرف کم ہی توجہ دیتی ہے۔ وہ ابھی ادھر ہی ہے۔"

"وہ موٹے، بااثر، اہم بورژوا، پیسوں سے جڑے ہوئے، اس سے کہیں زیادہ گھناونے لگتے ہیں جتنی کہ فیشن ایبل کھوکھلی دنیا جس کے خلاف میں لڑکی ہونے کے ناطے بغاوت کرتی ہوں۔"

ہم کچھ دیر کے لئے چپ رہے۔ کھڑکی سے باہر نیون اشتہار کی پھڑپھڑاتی ہوئی سرخ روشنی سبز میں تبدیل ہوگئی: بڑی دیوار کی آنکھیں شدت سے چمکنے لگیں۔ ایک محبت بھری رات۔ میں لِلی پے کے ساتھ آخری ڈرنک کے لئے کیفے کی ٹیرس پر جاؤں گی۔۔۔ کہنے کے لئے کوئی بات نہیں ہے۔ آندرے۔ شائد وہ چہل قدمی کے لئے آنا پسند کرے، ظاہر ہے وہ پہلے ہی نیند میں ہے۔ میں نے کہا "میں حیران ہوں کہ ٹی لی پے نے اس سے کیوں شادی کی ہے۔"

"اوہ تم جانتی ہو باہر سے ان چیزوں کی تفہیم ممکن نہیں ہوتی۔" اس نے سرد آواز میں جواب دیا۔ اس کا چہرہ اترا ہوا تھا: وہ اپنی ایک انگلی سے اپنے گال کو مسوڑھوں تک دبا رہا تھا۔۔۔ اضطراب کی حالت میں جسے اس نے کچھ عرصہ پہلے ہی اپنایا تھا۔

"کیا تمہارے دانت میں درد ہو رہا ہے؟"

"نہیں۔"

"پھر تم اپنے مسوڑھوں کے ساتھ کیوں الجھے ہوئے ہو؟"

"میں یقین کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ یہ تکلیف نہیں دیں گے۔"

"پچھلے سال وہ ہر دس منٹ بعد اپنی نبض چیک کرتا تھا۔ یہ صحیح ہے کہ ان کا بلڈ پریشر کچھ زیادہ تھا، علاج کے بعد وہ سترہ پر مستحکم ہوگیا ہے، یہ ہماری عمر کے لوگوں کے لئے بہترین ہے۔ انہوں نے اپنے گال کو انگلیوں سے دبائے رکھا: ان کی آنکھیں بالکل خالی تھیں: بوڑھا شخص ہونے کے ناطے وہ کھیل رہا تھا، اور وہ اختتام کرے گا مجھے امادہ کرکے کہ وہ بوڑھا ہو رہا ہے۔ اس ہولناک لمحے میں مَیں نے سوچا: لِلی پے جا رہا ہے اور اب مجھے اپنی باقی ماندہ زندگی ایک بوڑھے شخص کے ساتھ گزارنا ہوگی! مجھے لگا کہ میں چلا رہی ہوں، "رکو۔ میں یہ سب برداشت نہیں کرسکتی۔" اس کے باوجود کہ اس نے میری آواز سنی تھی وہ مسکرائے، وہ اپنے آپ میں واپس آئے، اور ہم سونے کے لئے بستر پر چلے گئے۔

وہ ابھی تک سوئے ہوئے تھے۔ میں جاؤں اور جا کر انہیں جگاؤں۔ ہم پائپ کے ذریعے گرما گرم چین کی چاہئے پئیں گے۔ لیکن آج کی صبح کل جیسی نہیں ہے۔ مجھے یہ جان لینا چاہئے کہ میں لِلی پے کو کھو چکی ہوں۔۔۔ مجھے دوبارہ جان جانا چاہئے۔ مجھے لازمی طور پر یہ جاننا چاہئے۔ جب وہ جا رہا تھا تو اس نے مجھے اپنی شادی کے متعلق بتایا تھا: اس نے مجھے اپنی پیدائش کے وقت چھوڑا۔۔۔ میری جگہ ایک نرس نے سنبھال لی تھی۔ میں نے کیا تصور کیا تھا؟ کیونکہ اس میں بہت زیادہ طلب تھی میرا خیال تھا کہ میں ناگزیر ہوں۔ کیونکہ وہ آسانی سے متاثر ہو جاتا ہے میرا خیال تھا کہ میں نے اسے اپنے ہی عکس پر تخلیق کیا ہے۔ اس سال جب میں نے اسے آئرین اور اس کے سسرال کے ساتھ دیکھا وہ میرے ساتھ تھا لیکن ایک شخص کے طور پر نہیں۔ میں نے خیال کیا کہ وہ ایک گیم کھیل رہا ہے: صرف میں ہی ایک ہوں جو اصلی ٹی لی پے کو جانتی ہوں۔ اور اس نے اس بات کو اہمیت دی ہے کہ وہ میرے سے دور چلا جائے، ہمارے اپنے خفیہ گٹھ جوڑ کو توڑنے کے لئے، میں نے زندگی کو پرے پھینکنے کے لئے اسے اتنی تکلیفوں سے بنایا تھا تا کہ وہ ایک اجنبی میں تبدیل ہو جائے۔ آؤ۔ آندرے نے اکثر مجھے اندھی رجائیت پسندی کا الزام دیا: شائد میں بلاوجہ اپنے آپ کو کرب میں مبتلا کر لیتی ہوں۔ آخر کار میں حقیقی طور پر ایسا سوچ ہی نہیں سکتی تھی کہ یونیورسٹی سے باہر کی دنیا میں کوئی نجات نہیں ہے اور نہ ہی یہ کہ مقالہ لکھنا واضح طور پر ضروری ہے۔ فیلپ نے کہا ہے کہ وہ مبتگی ملازمت کرے گا۔۔۔ لیکن مجھے ایسی نوکریوں پر کوئی اعتبار نہیں ہے جو آئرین کا باپ اسے پیش کرسکتا ہے۔ مجھے لِلی پے پر کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اس نے اکثر میرے سے چیزیں چھپائی ہیں یا جھوٹ بولا ہے: مجھے اس کی خامیوں کا پتا ہے اس لئے میں انہیں چھوڑ رہی ہوں۔۔۔ دراصل انہوں نے مجھے جسمانی بدنمائی کے طور پر دھکیلا ہے۔ لیکن اب کہ میں غصے کا اظہار کر رہی ہوں کیونکہ اس نے مجھے اپنے منصوبوں کے بارے میں آگاہ نہیں کیا جیسا کہ وہ بن رہے تھے۔ میں غصے میں بھی ہوں اور متفکر بھی۔ اب تک جب بھی اس نے میرا دل دکھایا وہ ہمیشہ جانتا تھا کہ اس کے بعد مجھے کیسے منانا ہے: اب کہ یہ یقینی نہیں ہے کہ وہ مجھے کیسے منائے گا۔

آندرے کیوں لیٹے ہے؟ میں نے مسلسل چار گھنٹے بغیر رکے کام کیا ہے: میرا سر بھاری ہے اور میں دیوان پر لیٹ گئی ہوں۔ تین دن، لِلی پے نے اپنی زندگی کی کوئی علامت نہیں دکھائی: یہ اس کا طریقہ نہیں ہے اور میں اس کی خاموشی کی وجہ سے حیران ہوں میری دل آزاری کے بعد وہ جب بھی ڈرا ہوا ہوتا وہ بار بار ٹیلی فون کرتا اور چھوٹے چھوٹے پیغام لکھ بھیجتا۔ میں سمجھ نہیں پائی، میرا دل بوجھل ہے اور میری اداسی ہے کہ پھیلتی جا رہی ہے، دنیا اندھیرے میں ملفوف ہو رہی ہے، اور دنیا اس پر پلٹنے کے لئے واپس خوراک دے رہی ہے۔ آندرے۔ وہ بہت زیادہ آداسی بور رہا ہے۔ ویٹرن ہی اس کا واحد دوست تھا جس سے وہ ابھی تک ملتا تھا اور وہ ابھی تک ناراض تھا جب میں نے اسے کھانا کھانے کے لئے کہا۔ اس نے کہا" میں اس سے بیزار ہوں"۔ ہر شخص اسے بیزار کرتا ہے۔ اور میرے متعلق کیا خیال ہے؟ بہت لمحوں بعد اب اس نے مجھ سے کہا ہے "جب تک تم میرے پاس ہو میں ناخوش ہو ہی نہیں سکتا۔" اور وہ خوش نظر نہیں آتا۔ وہ مجھ سے اتنا پیار نہیں کرتا جتنا کہ وہ مجھ سے کرتا تھا۔ اس کے نزدیک آج کل پیار کا کیا مطلب ہے؟ وہ تو میرے ساتھ چپک جاتا تھا جیسا کہ وہ ہر اس چیز سے بہت دیر تک کے لئے چپک جاتا تھا جس کا وہ عادی تھا لیکن میں اب اس کے لئے کسی طرح کی بھی خوشی کا باعث نہیں بنتی۔ شائد یہ انصاف کی بات نہ ہو، میں اس صورتحال کو ناپسند کرتی ہوں: وہ اس بے اعتنائی کو محسوس کرتا ہے۔۔۔ اس نے اس کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا ہے۔

تالے میں چابی گھومی ہے: اس نے مجھے چوما ہے: وہ ذہنی طور پر مصروف نظر آرہا ہے۔ "مجھے

دیر ہوگئی ہے۔"
"ہاں شائد۔"
فلی پے آیا تھا اور مجھے تعلیمی ادارے اکول نارمیل لے گیا تھا۔ ہم نے اکٹھے ڈرنک کیا ہے۔
"تم اسے یہاں کیوں نہیں لے آئے؟"
"وہ میرے ساتھ علیحدگی میں بات کرنا چاہتا تھا۔"
اس طرح تو میں اکیلا ہی ہوں جو بتا سکے کہ اس نے کیا کہا ہے۔" (کیا وہ ملک سے باہر جا رہا ہے، بہت دیر کے لئے، سالہا سال کے لئے؟): "تم اس صورتحال کو پسند نہیں کرتی۔ پچھلی سے پچھلی رات وہ یہ بتانے کے لئے نہیں آیا تھا لیکن اب یہ تمام طے ہے۔ اس کے سسر نے اس کے لئے ایک نوکری تلاش کرلی ہے۔ وہ منسٹری آف کلچر میں جائے گا۔ اس نے مجھے بتایا ہے کہ اس کی عمر کے کسی بھی شخص کے لئے یہ ایک شاندار نوکری ہے۔ تم دیکھ سکتی ہو اس کا کیا مطلب ہے۔"
"یہ ناممکن ہے۔ فلی پے؟"
یہ ناممکن ہے۔ اس نے ہمارے خیالات کو آگے پہنچایا ہے۔ الجیریا کی جنگ میں اس نے بہت زیادہ خطرات کو مول لیا تھا۔۔۔ ایسی جنگ جس نے ہمارے دلوں کو توڑ کر رکھ دیا تھا اور اب ایسا لگتا ہے کہ جیسے کچھ ہوا ہی نہیں تھا۔ اینٹی گالسٹ مظاہرے میں اس نے اپنے آپ کو سزا دی تھی۔ پچھلے الیکشن میں اس نے بھی انہیں ہی ووٹ دیا تھا جنہیں ہم نے دیا تھا۔۔۔
"وہ کہتا ہے کہ اس نے ترقی کرلی ہے۔ وہ اب سمجھنے لگ گیا ہے کہ فرانس کے بائیں بازو کی منفیت پسندی اسے کہیں نہیں لے جائے گی، بس یہی ہوا ہے، ختم، وہ تیرتا رہنا چاہتا ہے، دنیا پر اپنی گرفت قائم رکھنے کے لئے، کسی چیز کو مکمل کرنے کے لئے کچھ بنانا چاہتا ہے، تعمیر کرنا چاہتا ہے۔"
"کوئی بھی دوسرا سوچ سکتا ہے کہ یہ سب کچھ آئرین نے کہا ہے۔"
"ہاں یہ فلی پے تھا۔" آندرے نے سخت آواز میں کہا۔
اچانک ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر واپس آگئی۔ میرے اندر سے غصہ ختم ہوگیا۔ "تو پھر یہی سب کچھ ہے؟ وہ چلتا پرزہ ہے۔۔۔ ایک ایسی مخلوق جو کامیابی کے لئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہو۔ وہ اپنی رزیل خواہشات کے لئے اپنے اصول تبدیل کر رہا ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ تم نے اسے بتایا ہوگا کہ تمہارے اس کے متعلق کیا خیالات ہیں۔"
"میں نے اسے کہا ہے کہ میں اس چیز کے خلاف ہوں۔"
"کیا تم نے اس کا ذہن تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کی؟"
"یقیناً میں نے کوشش کی۔ میں نے بڑی دلیلیں دی ہیں۔"
"دلیلیں دی ہیں! تم اسے ڈرا سکتے تھے۔۔۔ اسے کہتے ہم اسے دوبارہ دیکھنا نہیں چاہتے۔ تم نے بہت نرمی دکھائی: میں تمہیں جانتی ہوں۔" ایک دم میرے اوپر شکوک اور بے چین احساسات کا ایک برفانی تودہ ٹوٹ پڑا جسے میں نے واپس دھکیل دیا۔ اس نے کبھی بھی کچھ بھی نہیں رکھا ماسوا نمود و نمائش، فیشن اور ہاں بہت اچھے کپڑے پہننے والی عوت بھی؟ آئرین ہی کیوں اور چرچ میں ایک بڑے بلبلے کی جیسی شادی؟ اس نے کیوں اپنے سسرالیوں کو خوش کرنے کے لئے اس طرح کی پراشتیاق خواہش کا اظہار کیا۔۔۔ اس طرح کی کامیابی کیوں؟ وہ اس طرح کی حد بندیوں کو جانتا تھا، ایک مچھلی کی طرح جو اپنے پانی میں رہتی ہے۔ میں نے کبھی بھی اپنے آپ پر سوال اٹھانا نہیں چاہا اور اگر آندرے نے بھی ناخوشگوار تنقید کرنے کی کوشش کی تو میں ہمیشہ فیلپ کے لئے کھڑی ہوئی۔ میرا تمام تر سرکش اعتماد دل کی تنگی میں تبدیل ہوگیا۔ ایک واقعے میں فلی پے نے ایک اور چہرہ دکھا دیا۔ اخلاقی کج روی پر مبنی خواہشیں، ایک خطرناک عمل۔ "میں اس سے مختصر بات کرنا چاہتی ہوں۔"
میں غصے سے ٹیلی فون کی طرف بڑھی۔ آندرے نے مجھے روک دیا۔ "پہلے پرسکون ہو جاؤ۔ ایک نقطہ کسی شخص کے لئے کوئی بہتری نہیں لائے گا۔ اس سے میرے دماغ کو سکون ملے گا۔"
"پلیز۔"
"مجھے اکیلا چھوڑ دو۔"
"میں نے فلی پے کا نمبر ڈائل کیا۔ تمہارے والد نے مجھے ابھی ابھی بتایا ہے کہ تم منسٹری آف ڈیفنس میں ایک بڑے عہدے پر ملازمت شروع کر رہے ہو۔ مبارک ہو!"
"اوہ آپ اسے ایسا نہ سمجھیں۔" اس نے مجھے کہا۔
"پھر مجھے کیسا سمجھنا چاہئے؟ مجھے خوش ہونا چاہئے۔ تم اپنے آپ سے شرمندہ ہو کہ تم نے میرے سامنے یہ بات کرنے کی جرات نہیں کی۔"
"مجھے کوئی شرمندگی نہیں ہے۔ کوئی بھی شخص اپنی رائے پر نظرثانی کر سکتا ہے۔"
"نظرثانی! صرف چھ ماہ پہلے کی بات ہے۔ تم حکومت کی مکمل کلچرل پالیسی کی مزمت کر رہے تھے۔"
"تب تم یہاں تھے! میں کوشش کروں گی کہ یہ سب کچھ تبدیل ہو جائے۔"
"آؤ، آؤ، تم میں یہ صلاحیت نہیں ہے اور یہ تم بھی جانتے ہو۔ تم ان کا ایک چھوٹا سا کھیل کھیلو گے اتنا اچھا جیسے سونا اور تم ایک چھوٹے سے دلکش زریعہ معاش سے اپنے آپ کو تراشو گے۔ تمہارا مقصد صرف اپنی خواہش کو پورا کرنا ہے اور کچھ بھی نہیں۔۔۔" مجھے نہیں یاد کہ اس کے علاوہ میں نے اسے اور کیا کہا۔ وہ چلایا "شٹ اَپ، شٹ اَپ۔" میں کہتی گئی: اس نے مجھے ٹوکا، اس کی آواز نفرت سے بھر گئی اور آخر میں وہ غصے سے چلایا۔ میں سور نہیں ہوں کیونکہ میں تمہارے بڑھاپے کی ضد میں حصہ دار نہیں ہوں۔"
"یہ کافی ہے۔ جب تک میں زندہ ہوں میں تمہیں دوبارہ دیکھنا پسند نہیں کروں گی۔"
میں سکتے میں آگئی: میں نیچے بیٹھ گئی، مجھے پسینہ آنا شروع ہوگیا اور میں نے کانپنا شروع کر دیا میری ٹانگیں میرا بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہیں۔ ہم ایک دفعہ پھر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ٹوٹ گئے: یہ تصادم واقعی سنجیدہ تھا۔ میں اسے دوبارہ نہیں دیکھوں گی۔ اس کے اصولوں کی تبدیلی نے مجھے بیمار کر دیا ہے اور اس کے الفاظ نے میرے دل کو بری طرح توڑ دیا ہے کیونکہ وہ ہمارے دل کو گہرائی سے توڑنا چاہتا تھا۔
"اس نے ہماری توہین کی ہے۔ اس نے ہمارے بڑھاپے کی ضد کے متعلق بات کی ہے۔ میں اسے دوبارہ نہیں دیکھوں گی میں یہ چاہتی ہوں کہ تم بھی اسے دوبارہ نہ دیکھو۔"
"تم بھی بہت سخت ہو۔ تمہیں بھی جزبات کی بنیاد پر ایسا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے تھا۔"
"کیوں نہیں؟ اس نے ہمارے جزبات کا زرا بھی خیال نہیں رکھا۔ اس نے ہماری بجائے پہلی ترجیح زریعہ معاش کو دی اور اسے اس توڑ پھوڑ کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔"
"وہ کسی توڑ پھوڑ کی توقع نہیں رکھتا۔ اس کے علاوہ یہاں کچھ نہیں ہوگا: مجھے کچھ نہیں ہوا ہے۔"
"جہاں تک میرا تعلق ہے یہاں یہ سب کچھ پہلے ہی ہو چکا ہے: میرے اور فلی پے کے درمیان ہر چیز ختم ہوگئی ہے۔" میں نے اپنا منہ بند کرلیا۔ میں ابھی بھی غصے سے کانپ رہی تھی۔
"ابھی کچھ وقت کے لئے تو فلی پے عجیب اور حیلا ساز بن گیا ہے۔" آندرے نے کہا۔ "تم اسے تسلیم نہیں کرو گی لیکن میں نے تو واضح طور پر دیکھ لیا ہے۔ ابھی تک میں یقین نہیں کرتا کہ

وہ اس نتیجے پر پہنچ چکا ہے۔"
"وہ تو صرف جاہ طلب ایک چھوٹا سا چوہا ہے۔"
"ہاں۔" آندرے نے الجھی ہوئی آواز میں کہا۔ "لیکن کیوں؟"
"تمہارا کیا مطلب ہے، کیوں؟"
"جیسا کہ ہم پچھلی شام کہہ رہے تھے اس میں کچھ نہ کچھ حصہ ہماری ذمہ داری کا بھی ہے۔"
وہ ہچکچایا۔ "یہ تم ہو جس نے جاہ طلبی اس کے دماغ میں ڈالی۔ اپنے آپ کو چھوڑ کر وہ مقابلۃً بے اعتنا شخص ہے اور بلاشبہ میں نے بھی اس کے اندر احساس بغاوت پیدا کیا ہے۔"
"سارا قصور آئرین کا ہے۔" میں پھٹ پڑی۔ اگر اس نے اس سے شادی نہ کی ہوتی، اگر وہ ایسے ماحول میں نہ ہوتا وہ اس طرح چھوڑ کر نہ چلا جاتا۔"
"لیکن وہ اس سے شادی کر چکا ہے اور اس نے یہ شادی جزوی طور پر کی ہے وہ اس طرح کے ماحول کے لوگوں سے مرعوب ہوتا ہے۔ کافی عرصے سے ہماری اقدار اس کی اقدار نہیں رہیں۔ مجھے اس کی بے شمار وجہیں نظر آتی ہیں۔۔۔"
"تم اس کا ساتھ نہیں دو گے۔"
"میں وضاحت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔"
" کوئی بھی وضاحت مجھے قائل نہیں کرے گی۔ میں یہ بھی نہیں چاہتی کہ تم اسے دوبارہ دیکھو۔"
"اس طرح کی کوئی غلطی نہ کرنا۔ میں اس کی حمایت نہیں کروں گا۔ میں اسے سختی سے رد کروں گا۔ میں اسے ملوں گا اور تم بھی۔"
"نہیں میں اسے نہیں ملوں گی۔ اور اگر تم مجھے نیچا دکھاؤ گے، جو کچھ مجھے وہ ٹیلی فون پر کہہ چکا ہے اس کے بعد، میں اسے زیادہ بے رحمی سے لوں گی۔ تمام زندگی میں جتنا بھی تم نے مجھے غصہ دیا ہے میں اسے اس سے کہیں زیادہ محسوس کرتی ہوں۔ اس کے متعلق میرے ساتھ مزید کوئی بات نہ کرو۔"
ہم اس کے علاوہ کوئی اور بات کر ہی نہیں سکتے۔ ہم نے تقریباً خاموش رہ کر رات کا کھانا کھایا وہ بھی تیز تیز اور ہم دونوں نے ایک ایک کتاب اٹھالی۔ میں آئرین کے خلاف کڑواہٹ محسوس کر رہی تھی، آندرے کے خلاف بھی اور عمومی طور پر پوری دنیا کے خلاف میرے اندر کڑواہٹ موجود تھی۔ "یقیناً ہماری ذمہ داری کا بھی حصہ ہے۔" جواز اور وجوہات ڈھونڈھنا کتنی چھوٹی سی بات ہے۔ "تمہارے بڑھاپے کی ضد" وہ ان الفاظ کے ساتھ میرے اوپر چلایا تھا۔ کتنا یقینی تھا اس کا پیار ہمارے لئے، میرے لئے: دراصل میں نے کبھی بھی کسی چیز کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دی۔۔۔ میں اس کے لئے کچھ بھی نہیں تھی: بس ایک پرانا زدی مال معمولی تفصیلات کے ساتھ۔ اور مجھے صرف یہی کرنا تھا کہ میں بھی اسے اسی طرح زدی مال میں پھینک دوں۔ تمام شب غصے سے میرا دم گھٹتا رہا۔ اگلی صبح، یونہی آندرے گیا، میں فلپے کے کمرے میں چلی گئی، سارے پرانے خطوط کو پھاڑ کر، تمام پرانے کاغذات کو باہر پھینک دیا، اس کی تمام کتابوں کو ایک سوٹ کیس میں بند کیا، سویٹروں، پاجاموں اور اس کی تمام چیزوں کو جو الماریوں میں موجود تھی ان کو ایک دوسرے کے اوپر ڈھیر کر دیا۔ تمام خالی شیلفوں کو دیکھتے ہوئے میری آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ بہت ساری متحرک، غالب یادیں میرے اندر جاگنا شروع ہو گئیں۔ میں نے ان تمام کی گردنیں مروڑ دیں۔ وہ مجھے چھوڑ گیا ہے اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے، میرا تمسخر اڑایا ہے، میری ہتک کی ہے۔ میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی۔

فلپے کا ذکر کئے بغیر ہمارے دو دن گزر گئے۔ تیسری صبح، جب ہم اپنی ڈاک دیکھ رہے تھے، میں نے آندرے سے کہا "فلپے کی طرف سے ایک خط ہے۔"
"میں نے تصور کیا وہ کہہ رہا ہو گا میں معذرت خواہ ہوں۔"
"وہ اپنا وقت ضائع کر رہا ہے۔ مجھے یہ خط نہیں پڑھنا چاہئے۔"
"اوہ! اس کے باوجود، اسے دیکھ تو لو۔ تم جانتی ہو اس کے لئے پہلا قدم اٹھانا کتنا مشکل ہو گا۔ اسے ایک موقع دو۔"
"یقیناً نہیں۔" میں نے خط کو دہرا کیا اور اسے ایک لفافے میں ڈال کر فلپے کا پتہ لکھ دیا۔ "پلیز اسے میری جگہ تم پوسٹ کر دینا۔"
میں نے ہمیشہ اس کی دلکش مسکراہٹوں اور خوب صورت اطوار کو بہت آسانی سے ٹالا تھا۔ مجھے اس دفعہ اسے نہیں ٹالنا چاہئے۔
دو دن بعد، صبح سویرے، آئرین کی طرف سے فون آیا۔ "میں پانچ منٹ کے لئے آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں۔"
ایک بہت مختصر لباس، ننگے بازو، کمر تک آتے ہوئے بال: وہ ایک لڑکی کی طرح نظر آ رہی تھی، بہت نوجوان، معصوم صورت اور شرمیلی۔ میں نے ابھی تک اسے اس مخصوص رول میں نہیں دیکھا تھا۔ میں نے اس اندر آنے دیا۔ یقیناً وہ فلپے کی عذرداری پیش کرنے کے لئے آئی تھی۔ اس کے خط کو واپس بھیجنے کے عمل نے اسے بری طرح دکھی کیا تھا۔ اس نے جو کچھ ٹیلی فون پر کہا تھا اس کی اس نے معذرت کی۔ اس کا یہ مطلب نہیں تھا۔ ہاں میں اس کی فطرت جانتی ہوں۔۔۔ وہ فوری طور پر غصے میں آ جاتا ہے پھر وہ کچھ بھی کہہ سکتا ہے وہ واقعی بہت زیادہ گرم ہوا کی طرح ہے۔ اسے مکمل طور پر میرے ساتھ اسے نکال لینا چاہیے تھا۔
"وہ خود کیوں نہیں آیا؟"
"وہ ڈرا ہوا تھا کہ آپ سختی کے ساتھ اس کے لئے دروازہ بند کر دیں گی۔"
"میں صرف یہی کر سکتی ہوں۔ میں اسے دوبارہ دیکھنا نہیں چاہتی۔ فل سٹاپ۔ دی اینڈ۔"
"اس نے اصرار کیا۔ میرا اس کے لئے غصہ ہونا کبھی وہ برداشت نہیں کرے گا: اس نے کبھی تصور ہی نہیں کیا کہ میں کیسے چیزوں کو شدت کے ساتھ دل سے لگا لیتی ہوں۔ اس صورت میں اسے بیوقوف لوگوں میں شامل ہو جانا چاہئے: اسے جہنم میں چلا جانا چاہئے۔"
" آپ اس کا احساس نہیں کر سکتی۔ پاپا نے اس کے لئے کیا معجزہ کر دیا ہے: اس طرح کی نوکری، اس عمر میں، مطلق طور پر حیرت انگیز۔ آپ اپنے لئے اسے مستقبل کی قربانی کا نہیں کہہ سکتی۔"
"اس کا ایک مستقبل ہے۔۔۔ صاف ستھرا، اس کے اپنے تصورات کے مطابق۔"
"میں معذرت خواہ ہوں۔۔۔ تمہارے تصورات کے مطابق۔ جس کے لئے وہ تیار ہو چکا ہے۔"
"وہ ترقی کرتا چلا جائے گا: یہ ڈھن ہے اور ہم یہ جانتے ہیں۔ اپنے مفادات کے ساتھ وہ اپنی آراء کی گھنٹیوں کی جھنکار پیدا کرے گا۔ ابھی تک تو وہ اپنے نئے عقیدے کے درمیان میں ہے۔ اس کا ایک ہی تصور ہے اور وہ ہے کامیابی۔ ابھی تک تو وہ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہا ہے اور وہ یہ جانتا ہے۔ یہی کچھ ہے جو دسویں درجے کا ہے۔" میں نے یہ سب جذباتی انداز میں کہا۔
آئرین نے مجھے گندی نظر سے دیکھا۔ "میں تصور کرتی ہوں کہ تمہاری اپنی زندگی ہمیشہ مکمل رہی ہے اور اس لئے تمہیں اجازت مل جاتی ہے کہ تم ہر شخص کو بہت زیادہ اونچائی سے جج کر

سکو۔"
میں بہت زیادہ ضد کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ "میں نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ میں ایماندار رہوں۔ میں چاہتی تھی کہ فیلپ بھی ایسا ہی کرے۔ مجھے افسوس ہے کہ تم نے اسے راستے سے بھٹکا دیا ہے۔"
اس پر ہنسی کا دورہ پڑ گیا۔ "کوئی بھی شخص یہ سوچ سکتا ہے کہ وہ نقب زن بن گیا ہے یا کوئی دھوکے باز۔"
"ایسے ایقان والے شخص کے طور پر میں نہیں سمجھتی کہ اس کے لئے یہ کوئی باوقار انتخاب ہے۔"
آئرین کھڑی ہوئی۔ "بہرحال یہ ایک عجیب بات ہے کہ آپ کا یہ اعلیٰ اخلاقی موقف ہے۔" اس نے بڑی آہستگی سے کہا۔ "آپ سے کہیں زیادہ اس کے باپ کی سیاسی وابستگی ہے: اور اس نے فیلی پے کے ساتھ اپنے تعلق کو ختم نہیں کیا ہے۔ جہاں تک آپ کا تعلق ہے۔۔۔۔"
میں نے دخل اندازی کرتے ہوئے کہا" اس نے یہ تعلق توڑا نہیں ہے۔۔۔ تم یہ کہہ رہی ہو کہ وہ ایک دوسرے کو مل چکے ہیں؟"
"میں نہیں جانتی۔" اس نے تیزی سے جواب دیا "میں جانتی ہوں کہ انہوں نے کبھی بھی تعلق ختم کرنے کی بات نہیں کی جب فیلی پے نے اپنے فیصلے کے متعلق انہیں آگاہ کیا تھا۔"
"یہ فون کال سے پہلے کی بات ہے۔ اس کے بعد کیا ہوا؟"
"میں نہیں جانتی۔"
"تم نہیں جانتی کہ فیلی پے کیا دیکھتا ہے اور کیا نہیں دیکھتا۔"
وہ خود سر نظر آ رہی تھی۔ اس نے کہا "نہیں۔"
"ٹھیک ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔" میں نے کہا۔
میں تو اس کے لئے ایسے ہی تھی جیسے دروازہ۔ میں نے اپنے دماغ کو اپنی آخری گفتگو کے حوالے کر دیا۔ اپنے مدعا پر رہتے ہوئے کیا اس نے بات کو مختصر کر دیا ہے۔۔۔ ایک مکار چوٹ۔۔۔ کیا یہ ایک بڑی غلطی تھی؟ تمام معاملات پر میرا ذہن پہلے سے بنا ہوا تھا۔ تقریباً بنا ہوا۔ غصے کے اظہار کے لئے یہ کافی نہیں ہے۔ بس یہ میرے لئے کافی ہے کہ میرا اذیت اور پریشانی سے دم گھٹ جائے۔
جیسے ہی آندرے اندر آیا میں اس کے ساتھ چل پڑی۔ "تم نے کیوں نہیں بتایا کہ تم فیلی پے کو دوبارہ ملے ہو؟"
"تمہیں کس نے بتایا؟"
"آئرین۔ وہ مجھے یہی کہنے آئی ہے کہ اگر آپ اسے مل سکتے ہو تو میں کیوں نہیں۔"
"میں تمہیں بتا رہا ہوں کہ میں اسے دوبارہ بھی ملوں گا۔"
"میں تمہیں متنبہ کر رہی ہوں کہ میں اسے بہت زیادہ غصے سے لوں گی۔ یہ تم تھے جس نے اسے مجھے خط لکھنے کے لئے مائل کیا۔"
"نہیں۔ ایسا نہیں ہے۔"
"یقیناً ایسا ہی ہے۔ اوہ تو تم میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو، ٹھیک ہے: 'تم جانتے ہو کہ اس کے لئے پہلا قدم اٹھانا کتنا مشکل تھا۔' اور یہ کام تم نے کیا ہے! رازداری سے۔"
"تمہاری اطلاع کے لئے عرض ہے کہ پہلا قدم اس نے خود اٹھایا۔"
"تمہاری خواہش پر۔ تم دونوں نے میرے پیچھے یہ سازش تیار کی۔ تم نے میرے ساتھ ایک بچے کی طرح کا سلوک کیا۔ بالکل نادرست۔"
میرے ذہن میں اچانک ہی سرخ دھواں بھر گیا، میری آنکھوں میں سرخ دھند تھی، کوئی سرخ چیز میرے گلے میں چیخ رہی تھی۔ میں فیلی پے کے خلاف غصے کی عادی ہو گئی تھی: میں اپنے آپ کو جانتی ہوں۔ میں بھی انہیں میں سے ایک ہوں۔ لیکن جب یہ ہوا (یہ بہت کم ہے، بہت ہی نایاب) میں آندرے کے لئے شدت سے غضبناک ہو گئی، یہ وہ طوفان تھا جو مجھے اس سے ہزاروں میل دور لے گیا اور مجھے اپنے آپ سے بھی، ایک صحرا میں جو بیک وقت بہت گرم بھی تھا اور شدید سرد بھی۔
"تم نے اسے سے پہلے میرے ساتھ کبھی جھوٹ نہیں بولا! ایسا پہلی دفعہ ہوا ہے۔"
"ہمیں اس بات پر اتفاق کر لینا چاہئے کہ میں غلط تھی۔"
"مجھ سے جھوٹ بولنے کے لئے، فیلی پے کو دوبارہ ملنے کی غلطی، آئرین کے ساتھ مل کر میرے خلاف سازش کرنے کی غلطی، مجھے بیوقوف بنانے کی غلطی۔ یہ تو غلطی میں بہت دور جانا ہے۔"
"سنو۔۔۔ کیا تم میری بات خاموشی سے سن سکتی ہو۔"
"نہیں۔ میں تمہارے ساتھ کوئی بات کرنا نہیں چاہتی: میں تمہیں دوبارہ دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔ میں سب خود کر لوں گی: میں واک کے لئے باہر جا رہی ہوں۔"
"واک کے لئے چلی جاؤ گی پھر، اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرو۔" اس نے روکھے پن سے کہا۔
میں گلیوں میں سے گزری، اور میں نے چہل قدمی کی جیسا کہ میں اپنے غصے یا خوف کو یا اپنی ذہنی تصاویر سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کرتی ہوں۔ میں اب بیس سال کی نہیں تھی اور نہ ہی پچاس سال کی، میرے اوپر بہت جلد تھکاوٹ نے غلبہ پا لیا۔ میں ایک کیفے میں چلی گئی اور ایک گلاس شراب اپنے اندر اتاری، نیون کی ظالمانہ چکاچوند سے میری آنکھوں کو تکلیف پہنچ رہی تھی۔ فیلی پے: یہ سب تمام ہوا۔ شادی کر لی: دوسری طرف سے بھاگا ہوا ایک بھگوڑا۔ آندرے ہی میرا سب کچھ تھا جسے میں نے چھوڑ دیا اور وہ یہاں تھا۔۔۔ میرے پاس شاید اب وہ بھی نہیں ہے۔ میں نے فرض کیا کہ ہم ایک دوسرے کو ٹھیک اندر تک دیکھ سکتے ہیں کہ ہم اکٹھے ہیں، ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جڑواں۔ اس نے میرے سے الگ اپنے آپ کو بند کر لیا ہے، میرے سے جھوٹ بول کر: اور یہاں میں کیفے کی بنچ پر بیٹھی ہوئی ہوں، بالکل اکیلی۔ میں مسلسل اپنے ذہن میں اس کے چہرے کو، اس کی آواز کو، یاد کرتی رہی اور اس آگ کو جو میرے اندر لگی ہوئی تھی اس کو دھونکتی رہی۔ یہ ان بیماریوں کی طرح تھی جس میں آپ اپنا ہی نقصان خود تیار کرتے ہو۔۔۔ ہر سانس آپ کے پھیپھڑوں کو ٹکڑوں میں تبدیل کرتی ہے اور آپ ہر سانس لینے کے لئے مجبور ہوتے ہو۔
میں یہاں سے نکلی اور گلیوں میں دوبارہ چہل قدمی کرنا شروع کر دی۔ اب کیا ہو گا؟ میں نے بدحواسی میں اپنے آپ سے کہا۔ ہم علیحدہ نہیں ہوں گے۔ ہم دونوں تنہا۔۔۔ ہم پہلو بہ پہلو زندگی کریں گے۔ میں اپنے اختلافات کو دفن کر دوں گی، ان خیالات کو جن کو میں بھولنا نہیں چاہتی۔ یہ تصور کہ ایک دن میرا غصہ مجھے بہت برا بنانے کے لئے چھوڑ دے گا۔
میں گھر پہنچی تو میز پر ایک خط پڑا تھا: میں سینما جا رہا ہوں۔ میں نے اپنے بیڈ روم کا دروازہ کھولا۔ آندرے کے پاجامے بیڈ پر پڑے تھے، اس کی مکیشن جسے وہ سلیپرز کے طور پر استعمال کرتا تھا دروازے میں پڑی تھی، ایک پائپ، تمباکو کا ایک پیکٹ اور اس کے بلڈ پریشر کی دوائی بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر پڑی تھی۔ ایک لمحے کے لئے وہ یہاں موجود تھا۔۔۔ ایک دل چھید نے والی موجودگی۔۔۔ اگرچہ اسے بیماری یا جلاوطنی کی وجہ سے میرے سے دور سمجھا جائے اور میں

اسے بھولی اور بکھری ہوئی چیزوں میں دیکھ رہی تھی۔ میری آنکھیں میں آنسو آ گئے۔ میں نے نیند کی گولی لی اور بستر پر چلی گئی۔

جب میں صبح جاگی تو وہ سویا ہوا تھا، ایک ہاتھ دیوار کی طرف کئے عجیب انداز میں مڑا ہوا۔ میں نے دوسری طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ اس کے لئے کسی بھی طرح کا کوئی احساس نہ تھا۔ میرا دل اجڑے ہوئے اس چرچ کی طرح تھا جس میں ایک عرصے سے چراغ کی ٹمٹماہٹ کی تھوڑی سی بھی گرمی پیدا نہ ہوئی ہو، اداس اور منجمد۔ سلیپرز اور پائپ نے بھی میرے اندر کوئی احساس پیدا نہ کیا؛ انہوں نے ایک محبوب شخص کو ذہن میں دور دھکیل دیا تھا: یہ سب کچھ ایک ایسے اجنبی شخص کی توسیع تھا جو میری طرح ایک ہی چھت کے نیچے رہتا تھا۔ غصے کا خوف ناک انحراف جو محبت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور جو غصے کو قتل کرتا ہے۔

میں نے اس سے گفتگو نہیں کی۔ جب وہ لائبریری میں چائے پی رہا تھا میں اپنے کمرے میں ٹھہری رہی۔ جانے سے پہلے اس نے کہا" کیا تم اسے باہر نہیں لے جانا چاہو گی؟"

"نہیں۔"

یہاں "باہر لے جانے کے لئے" کچھ نہیں ہے۔

اس غصے اور تکلیف کے خلاف الفاظ چیخ گئے تھے، میرے دل میں یہ تلخی۔

سارا دن میں آندرے کے متعلق سوچتی رہی، اور کچھ تھا جو وقتاً فوقتاً میرے ذہن میں ٹمٹماتا تھا۔ جیسے کچھ ماتھے میں ٹکرایا ہو، جب کسی کی بصارت میں انتشار ہو اور کوئی شخص مختلف بلندیوں سے دنیا کی دو مختلف تصاویر دیکھتا ہو اور وہ اس اہل نہ ہو کہ وہ دیکھ سکے کہ کیا اوپر ہے اور کیا نیچے۔ میرے پاس دو تصویریں تھیں، ماضی کا آندرے، اور حال کا آندرے، یہ ایک ہی جگہ پر اکٹھے نہیں ہوتے تھے۔ کہیں نہ کہیں کوئی خرابی تھی۔ موجودہ لمحہ ایک جھوٹ تھا: یہ ہم نہیں تھے جو متعلقین تھے: نہ آندرے، نہ میں: سب کچھ کسی اور جگہ پر وقوع پذیر ہو رہا تھا۔ یا تو ماضی سراب تھا یا میں آندرے کے متعلق مکمل طور پر غلط تھی۔ نہ ہی ایک اور نہ ہی دوسرا میں نے اپنے آپ سے کہا میں کب واضح طور پر دوبارہ دیکھ سکوں گی۔ سچائی تو یہی تھی کہ وہ تبدیل ہو گیا تھا۔ بوڑھا ہو گیا تھا۔ اب وہ چیزوں کو اتنی اہمیت نہیں دیتا تھا۔ پہلے تو وہ فلپ کے رویے میں باغیانہ پن محسوس کرتا تھا، اب وہ صرف رد کرنے سے زیادہ کچھ نہیں کرتا تھا۔ اسے میرے پیچھے سازش نہیں کرنا چاہئے تھی: اسے میرے ساتھ جھوٹ نہیں بولنا چاہئے تھا۔ اس کی حساسیت اور اخلاقی اقدار کے عمدہ کنارے ختم ہو گئے تھے۔ کیا وہ اسی رجحان کو جاری رکھے گا؟ زیادہ سے زیادہ لاتعلقی۔ --- میں اسے برداشت نہیں کر سکتی۔

دل کی یہ کاہلی لطف اندوزی اور دانائی کہلاتی ہے: دراصل یہ موت ہے جو آپ کیا ندرون میں نیچے کھینچتی جاتی ہے۔ ابھی نہیں، فوری نہیں۔ اسی دن میری کتاب پر پہلی تنقید ظاہر ہوئی۔ لانٹیر نے میرے اوپر الزام لگایا کہ میں بار بار ایک ہی میدان میں گھومی ہوں۔ وہ ایک پرانا بیوقوف ہے اور مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ میں نے کبھی بھی یہ اپنے آپ کو محسوس نہیں ہونے دیا۔ لیکن میرے بدترین مزاج میں اس نے میری آزردگی کو بڑھاوا دیا۔ اس سلسلے میں مجھے آندرے سے بات کرنا چاہیئے، لیکن اس کا مطلب ہوگا اس کے ساتھ امن پسندی: یہ میں چاہتی نہیں۔

"میں نے لیبارٹری بند کر دی ہے۔" اس شام اس نے خوشگوار مسکراہٹ کے ساتھ کہا" ہم والا جیو اور اٹلی جا سکتے ہیں جس دن تم چاہو۔"

"ہم نے طے کیا تھا کہ یہ مہینہ ہم پیرس میں رہیں گے۔" میں نے مختصراً کہا۔

"تم اپنا ذہن تبدیل کر سکتی ہو۔"

"میں ایسا نہیں کر سکتی۔"

آندرے کا چہرہ سیاہ پڑ گیا۔ " کیا تم ایک لمبے وقت کے لئے ناراض ہونے جا رہی ہو؟"

"میں ڈرتی ہوں کہ میں ہوں۔"

"ہاں تم غلط ہو۔ جو کچھ ہو چکا یہ اس تناسب سے باہر ہے۔"

"ہر شخص کے اپنے اپنے معیار ہوتے ہیں۔"

"تمہارے خیالات بھٹکے ہوئے ہیں۔ تمہارے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ رجائیت پسندی یا منظم ضد کی اوٹ میں تم سچائی کو اپنے آپ سے چھپاتے ہو اور جب یہ تمہارے اوپر غلبہ پالیتی ہے تو یا تو تم گر پڑتے ہو یا پھر پھٹ پڑتے ہو۔ جو تم برداشت کر سکتے ہو۔۔۔ اور یقیناً میں بہت بڑی چیزوں کو برداشت کر سکتی ہوں۔۔۔ وہ یہ ہے کہ تمہارے فلپ کے متعلق رائے بہت بلند ہے۔"

"جب کہ تمہاری رائے بہت ہی کمتر ہوتی ہے۔"

"نہیں۔ یہ صرف اتنا ہے کہ میں اس کی صلاحیتوں اور اس کے کردار کے بارے میں بہت زیادہ الجھاؤ کا شکار نہیں رہا۔ اس کے باوجود میں اس کے متعلق بہت بلند سوچتا ہوں۔"

"ایک بچہ ایسی چیز نہیں ہوتا کہ جس کا تجزیہ تم لیبارٹری کے تجربے کی طرح کر سکتے ہو۔ جو کچھ اسے اس کے والدین بنانا چاہتے ہیں وہ ویسا بن جاتا ہے۔ تم نے اسے کھونے کے لئے سہارا دیا اور یہ اس کے لئے کسی بھی طرح کی مدد نہیں تھی۔"

"اور تم نے ہمیشہ جیتنے کے لئے اسے سہارا دیا۔ تم ایسا کرنے میں آزاد تھی۔ لیکن جب تم کسی چیز کو کھو دیتے ہو تو تم اسے پاتے ہو۔ اور تم اسے پا نہیں سکتیں۔ تم نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ ادائیگی کر کے اس میں سے حاصل کیا جائے: تم غیض و غضب میں اڑی ہو تم نے ہمیشہ لوگوں پر دائیں یا بائیں کا الزام لگایا ہے۔۔۔ کوئی بھی چیز حتمی طور پر غلطی میں آپ کو قبول نہیں کرتی۔"

"کسی چیز میں اعتماد رکھنا غلطی میں ہونا نہیں ہے۔"

"جس دن تم اپنی غلطی کو تسلیم کر لو گے اس دن خنزیر اڑنا شروع کر دیں گے۔"

میں جانتی ہوں۔ جب میں بچی تھی تو میں ہمیشہ سے غلطی پر تھی اور میرے لئے یہ اتنا مشکل تھا کہ میں صحیح راستے پر آ جاؤں اور اب میں ڈرتی ہوں کہ میں ہمیشہ کے لئے اپنے آپ کو الزام دوں۔ لیکن میرا ایسا کوئی موڈ نہیں ہے کہ میں اسے تسلیم کروں۔ میں نے وہسکی کی بوتل کو پکڑا۔

"ناقابل یقین! تم وکیل کے طور پر میرے خلاف مقدمہ چلاؤ گے!"

میں نے ایک گلاس بھرا اور اسے ایک ہی گھونٹ میں پی گئی۔ آندرے کا چہرہ: آندرے کی آواز: ایک ہی شخص، دوسرے شخص میں تبدیل ہو گیا: محبوب، نفرت شدہ۔ یہ انحراف میرے جسم کے اندر تک اتر گیا۔ میری نسیں، میرے پٹھے، تشنج کی کپکپی میں سکڑ گئے۔

"بالکل آغاز میں تم نے سکون سے بات چیت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کی بجائے ہر جگہ تمہارا رنگ فق ہونا شروع ہو گیا تھا۔ اور اب تم نے پینا شروع کر دی ہے؟ یہ مضحکہ خیز ہے۔"

اس نے کہا جیسے ہی میں نے اپنا دوسرا گلاس شروع کیا۔

"اگر میں چاہوں تو میں پیوں گی۔ تمہارا کچھ لینا دینا نہیں: مجھے اکیلا چھوڑ دو۔"

میں بوتل اٹھا کر اپنے کمرے میں لے آئی۔ میں ایک جاسوسی کہانی کے ساتھ بستر پر لیٹ گئی لیکن میں اسے پڑھ نہ سکی۔

(بقیہ اگلے شمارے میں)